گوریلا جنگ

عام بیان:- گوریلا جنگ کی تاریخ اتنی قدیم ہے جتنی کہ عسکری تاریخ اس کے ابتدائی شواہد ایک ہزار سال قبل از مسیح ملتے ہیں محکوم و مظلوم قبائل ہمیشہ طاقتور اور ظالم حکمرانوں کے چنگل سے نجات حاصل کرنے کے لیے برسرِ پیکار رہتے ہیں۔ کیونکہ ہر فرد ہر قبیلہ اور ہر کام کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ آزادی کا سانس لیں۔ تاریخی طور پر لفظ گوریلا سپین کی خانہ جنگی میں وجود میں آیا۔ جب سپین کے غیر تربیت یافتہ سپاہیوں نے نپولین کے خلاف 1808ء سے لیکر 1816ء تک جنگ میں حصہ لیا گوریلا کے لفظی معنی چھوٹی اور محدود جنگ کے ہیں اور جنگ لڑنے والوں کو گوریلا کے نام سے پکارا گیا۔ بعد میں مختلف ادوار میں ان کے نام بدلتے رہے۔ جیسا انہیں حریت پسند کہا گیا اور مجاہد کے نام سے نوازا گیا

گوریلا جنگ کی تعریف:-

گوریلا جنگ کی تعریف مختلف مفکروں، دانشوروں اور فلاسفروں نے مندرجہ ذیل الفاظ میں کی ہے۔

① "گوریلا جنگ مظلوموں اور کمزوروں کا ہتھیار ہے"

② "گوریلا جنگ دراصل دشمن کی طاقت کے خلاف کمزور کی مزاحمت ہے"

③ "گوریلا جنگ ہتھیاروں کے ذریعے سیاست کا پھیلاؤ ہے۔ اور یہ ایک انقلابی عمل ہے اور یہ اس وقت تک شروع نہیں ہو سکتا جب تک موافق ماحول اور حالات نہ پیدا ہو جائیں۔"

گوریلا جنگ کی تعریف کو کسی بھی الفاظ سے تعبیر کیا جائے اس میں مندرجہ ذیل خواص مشترکہ ہیں

1 گوریلا جنگ کمزور کا ہتھیار ہے

2 گوریلا تنظیم کو مقامی لوگوں کی ہمدردیاں حاصل ہوتی ہیں۔

3 گوریلا جنگ علاقہ حاصل کرنے کے لیے نہیں۔ بلکہ بنیادی حق یعنی آزادی کیلئے لڑی جاتی ہے۔

گوریلا جنگ کے اصول یہ:

1 سن تو زو (SUN TOZOO) چینی فلاسفر نے یہ اصول آج سے صدیوں پہلے لکھے تھے اور آج بھی ان کی افادیت اسی طرح قائم ہے

2 گوریلا فورس کو اپنا نشیمن دشوار ترین علاقہ میں قائم کرنا چاہیے

3 تمام جنگوں کی حکمت عملی صرف ایک لفظ کے گرد گھومتی ہے۔ اور وہ لفظ ہے "دھوکہ"۔ جب طاقتور ہو گے تو ظاہر کرو گے کہ کمزور ہو جب حرکت کرنی ہو تو جامد ہونے کا روپ دھار لو۔ دشمن کو اپنے اوپر حملہ کرنے کی ترغیب دو۔ اس کے آگے چارہ ڈالو تاکہ وہ تمہارے دام میں پھنس جائے

4 مشکلات کی زندگی ہی گوریلا کی پہچان ہے۔ مقامی عوام کا احترام کریں

5 مقامی لوگوں کے گھروں میں بسیرا نہ کریں بلکہ کھلی فضا میں رہیں

6 خراب موسم یعنی گہر، بارش، دھند سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دشمن پر کاری ضرب لگائیں

7 حملہ اس وقت کریں جب کامیابی یقینی ہو

8 جب ناکامی کا معمولی سا امکان بھی ہو تو پس قدمی اختیار کرو۔

9 کبھی بھی دشمن کی منتخب شدہ زمین پر جنگ نہ کریں

10 دشمن کا تعاقب کرتے وقت اسے آرام نہ کرنے دیں

11 اگر دشمن آپ کا تعاقب کرے تو ہتھیار چھپا دو اور پر امن شہری بن جاؤ اور جب دشمن آپ کے قریب سے گزر جائے تو عقب سے حملہ بول دو

12 حرکات رات کو کریں رات آپ کی ساتھی ہے

13 مقامی آبادی کے حقوق کا احترام کریں اور ان کی ہمدردیاں حاصل کریں

14 دشمن کی رسد و کمک کو منقطع کر دیں

15 حرکت تیز کر دیں

16 اپنے کاروائی والے علاقے کو اچھی طرح جانیں

17 ایک جگہ پر زیادہ دیر کے لیے قیام نہ کریں

١٠ دشمن کے عقب میں اور بار بار حملہ کرو جہاں وہ تمہارے حملہ کی توقع نہ کرتا ہو

١١ دشمن پر کاری ضرب لگائیں اور اسے ہراساں کر دو

١٢ اپنی کمین گاہ محفوظ کریں اسے چھپائیں

١٣ حملہ کر کے دشمن کی قیادت کو ختم کر دیں

گوریلا جنگ کی حکمت عملی

عسکر حاضر کے چینی قائد اور عسکری فلاسفر ماؤزے تنگ (MO OUZ LA TUNG) نے گوریلا جنگ کی حکمت عملی کے لیے مندرجہ ذیل نکات واضح کیے ہیں

١ سب سے پہلے بکھرے ہوئے اور دشمن کی چھوٹی چھوٹی چوکیوں پر حملہ کریں تاکہ وہ صرف بڑے شہروں میں محصور ہو جائے یعنی مقبوضہ علاقہ میں مزاحمتی مراکز قائم کریں

٢ پھر ان مزاحمتی علاقوں یعنی مراکز کو متحد کر کے آزاد علاقہ بنائیں۔ پہلے چھوٹے شہروں اور پھر بڑے شہروں میں دشمن کو ہراساں کر کے ملک سے نکال دیں۔ گوریلا جنگ کا مقصد علاقے پر قابض ہونا نہیں بلکہ دشمن سے نجات حاصل کر کے (ملک سے نکال) آزادی حاصل کرنا ہے

٣ دشمن کے مقابلہ میں زیادہ اسلحہ کرو۔ دشمن کا مکمل محاصرہ کرو اور صفایا کر دو

١٤ بغیر تیاری کے جنگ مت کرو اور جب تک فتح و کامرانی یقینی نہ ہو دشمن پر حملہ نہ کرو

١٥ جب دشمن حرکت کر رہا ہو اس پر گھات لگاؤ اور شدید نقصان پہنچاؤ

١٦ دشمن کے شہر پر حملہ کر کے تمام مضبوط مورچوں کا محاصرہ کرو

١٧ دشمن کے مال غنیمت سے اپنے نقصان زدہ حرب کا ازالہ کرو

١٨ جب بھی اقدامات سے فرصت ملے گوریلوں کو مزید تربیت دو

گوریلا تدبیرات

گوریلا ہمیشہ جارحانہ کاروائی کرتا ہے۔ اس کی کامیابی کا راز ناگہانیت، حرکت، دفوری اور حیرت کن اقدامات ہیں۔ گوریلا تدبیرات کا نچوڑ ان الفاظ میں ہے

١ دشمن حملہ کرے تو گوریلا فورس پس قدمی کرتی ہے۔

٢ دشمن مورچہ بند ہو تو گوریلا اسے ہراساں کرتا ہے

٣ دشمن تھک جائے تو گوریلا اس پر اچانک حملہ کر دیتا ہے۔

٤ دشمن پس قدمی کرے تو گوریلا پیش قدمی کرتا ہے۔

گوریلا فورس کے چند مسائل

١ گوریلا فورس کے دشمن کے مقابلہ میں محدود ہتھیار ہوتے ہیں

ابتدا میں کمی کو پورا کرنے کے لیے وہ دشمن کے اسلحہ خانوں پر چھاپہ لگا کر ہتھیار حاصل کرتی ہے

(ج) ابتدائی مراحل میں گوریلا اقدامات کا دائرہ کار کافی محدود ہوتا ہے۔ لیکن وقت کے ساتھ ان کارروائیوں کا دائرہ بڑھتا جاتا ہے خصوصاً جب مزاحمتی مراکز قائم کیے جاتے ہیں

(د) دشمن کی نفسیاتی جنگ سے بچنے کے لیے سخت نظم و ضبط اور آپس میں بھائی چارے اور یگانگت کی فضا قائم کریں

گوریلا فوجی اقدامات کے مراحل

پہلا مرحلہ:- ① گوریلا فورس کی بھرتی اور تربیت تینوں مراحل میں جاری رہتی ہے

② گوریلا فورس اپنے مخالفین سے کمزور ہوتی ہے لہذا چھوٹی مہموں کے اقدامات کیے جاتے ہیں

③ دشمن کے ساتھ دیرپا جنگوں سے گریز کیا جاتا ہے

④ عوام کو حکومت کے خلاف کیا جاتا ہے یاد رکھیں کبھی بھی تخریب کاری نہ کریں ⑤ راہزنی، لوٹ مار، تشدد اور قتل و غارت سے عوام میں نفرت پھیل جاتی ہے آپ کا ٹارگٹ دشمن فوج یا سیکورٹی فورسز ہیں

⑥ ہڑتالیں یا پہیہ جام کارروائیاں کی جاتی ہیں

⑦ دشمن کو حراساں کیا جاتا ہے۔

دوسرا مرحلہ:

① مختلف گروپوں کی تنظیم نو کی جاتی ہے اہم تنصیبات پر چھاپہ لگایا جاتا ہے مثلاً پل، ٹیلی فون ایکسچینج ریلوے کا نظام

② دشمن کے ٹھکانے پر گھات لگائی جاتی ہے

③ دشمن کو محصور کیا جاتا ہے کہ وہ چھوٹی چوکیاں چھوڑ کر بڑی بستیوں میں محصور ہو جائے

④ مزاحمتی مراکز قائم کیے جائیں

تیسرا مرحلہ:

① گوریلا تنظیم کی قیادت عام جنگ کا اعلان کرتی ہے ② تمام مزاحمتی مراکز متحد ہو کر جنگ لڑتے ہیں

③ نفسیاتی جنگ کو تیز کیا جاتا ہے

تنظیم اور ہتھیار

اس عنوان کے آغاز میں ہی تین نکات واضح ہونے چاہیں

- گوریلا تنظیم میں زیادہ تر مقامی لوگ ہونے چاہیں کیونکہ انہیں علاقے سے واقفیت ہوتی ہے اور وہ دشمن کی کاروا

میں مقامی لوگوں میں گھل مل جاتے ہیں

گوریلا تنظیم رضاکارانہ خدمات پر چلتی ہے اس لیے عام تنظیم کی نسبت اس کا نظم و ضبط زیادہ منظم ہونا چاہیے اور ہوتا ہے

قیادت کا انحصار قائد عہدے یا رتبے پر نہیں بلکہ گوریلا فورس کے ارکان اپنے قائد پر کتنا اعتماد کرتے ہیں لہذا کامیاب لیڈر کے لیے قائد کو قابل اعتماد ہونا چاہیے

ان نکات سے مندرجہ ذیل نکات اخذ ہوتے ہیں

1 تنظیم میں حالات کے مطابق ردوبدل کیا جا سکتا ہے۔ گوریلا تنظیم معیاری نہیں اور نہ ہی ناقابل تبدیل ہے۔

2 ڈسپلن کا معیار بہت اونچا ہوتا ہے ہر گروپ کو گوریلا ضابطے پر کاربند رہنا پڑتا ہے اور جو بھی ذمہ داری اسے سونپی جائے اسے وقت پر انجام دینا چاہیے ③

③ بے ضابطہ ہونے کو یعنی تنظیم سے بھگوڑا ہونے یا غیر اعتمادی یا مخبری کی سزائیں زیادہ سخت ہونی چاہییں

④ گوریلا فورس اکثر آزادانہ اور دور دور پھیل کر کاروائیاں کرتی ہے لہذا انہیں اپنے ہدف چن کر خود اقدامات کرنے کی اجازت دی جاتی ہے

گوریلا تنظیم کے ابتدائی مراحل میں دو گروپ بنتے کمانڈر گروپ اور انتظامیہ گروپ سیکورٹی گروپ علیحدہ کر کے گوریلا فورسز کے لیے افراد کا چناؤ کرتے ہیں اور ان کی تربیت کرتے ہیں جیسے جیسے گوریلا فورس کی تعداد بڑھتی ہے مندرجہ ذیل عہدے اور گروپ بنتے ہیں

گوریلا فورس کمانڈر

گوریلا تحریک کی ملٹری تنظیم کا انچارج ہوتا ہے اور یہ کسی بھی ملک کی آرمی کے سربراہ کی طرح کام کرتا ہے اقدامات کی نگہبانی اور آپریشنل ایریا کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایریا کمانڈر

ہر آپریشنل ایریا میں ایک ایریا کمانڈر نامزد کیا جاتا ہے جو کہ مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دیتا ہے۔

① مختلف مزاحمتی گروپوں کے درمیان ارتباط کرتا ہے

② سیکورٹی، انٹیلیجنس اور مواصلات کا ذمہ دار ہوتا ہے

③ انتظامی امور کو منظم کرتا ہے

④ تدبیراتی اقدامات کی منصوبہ بندی اور کاروائی کا ذمہ دار ہوتا ہے

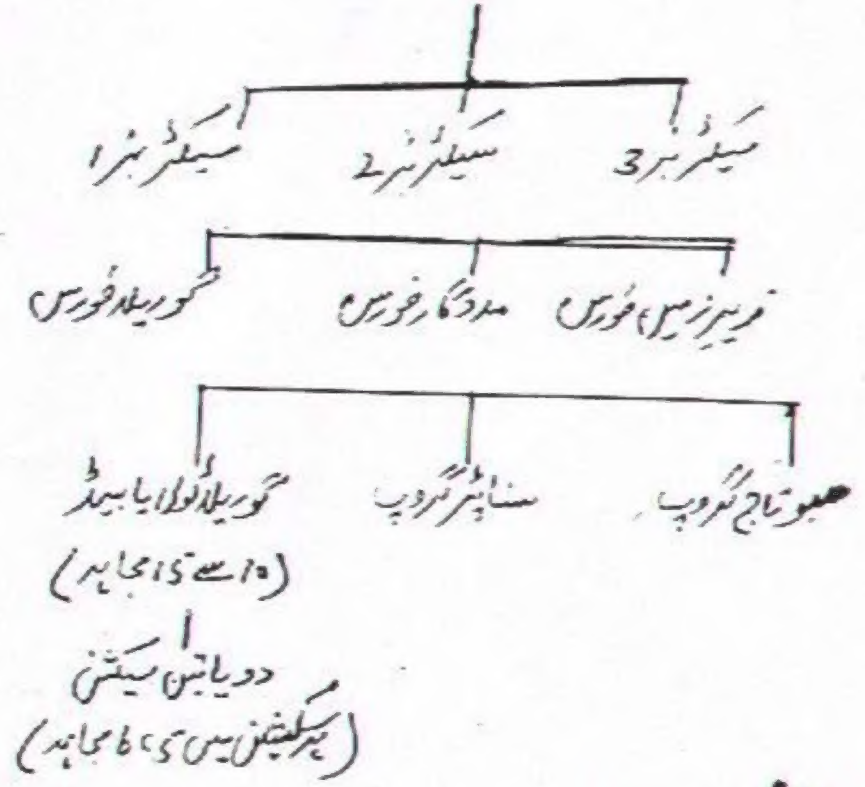
⑤ ٹریننگ کے طریقہ کار واضح کرتا ہے

⑥ اپنی فورس کی بھرتی کا ذمہ دار ہوتا ہے

⑦ اپنے علاقہ میں سویلین سے مدد حاصل کرتا ہے۔

سیکٹر کمانڈر :-

ہر ریجن کو مزید سیکٹرز میں بانٹا جاتا ہے۔ جہاں بہتر کارکردگی کے لیے سیکٹر کمانڈر بانٹے جاتے ہیں)



گوریلا فورس :-

اس کے مزید تین بڑے بڑے گروہ گوریلا ٹولہ سنائپر گروپ اور سبوتاج گروپ

(الف) **گوریلا ٹولی یا بینڈ** :- ہر ٹولی 10 - 15 مجاہدوں پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کو مزید 2 یا 3 سیکشنوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک سیکشن کی نفری 5 سے 7 گوریلوں پر مشتمل ہوتی ہے ایک ٹولی یا سیکشن کی تعداد مشن پر منحصر ہے

(ب) **سنائپر گروپ** :-

ہر گوریلا کمپنی میں 6 سے 7 آدمیوں کو نشانہ بازی کی مہارت کی تربیت دی جاتی ہے ان کے کام مندرجہ ذیل ہیں

1. دشمنوں کے کمانڈروں کا قتل
2. سیاسی شخصیات کا قتل
3. مواصلات کا انہدام
4. ہراساں کرنا

(ج) **سبوتاج گروپ** :-

اس کا کام اہم تنصیبات کو مسمار کرنا اور رسل و رسائل میں مشکل پیدا کرنا اس قسم کے گروہ میں ارکان کی تعداد مشن کے اعتبار سے کم یا زیادہ کی جاتی ہے لیکن اس کے ارکان بارود میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں

(د) **مددگار گروپ** :-

گوریلا مشن کی تکمیل اسی وقت ممکن ہے جبکہ مقامی سویلین آبادی کی مدد حاصل ہو کچھ سویلین کو ہر دم مدد کے لیے تیار

ہو جاتے ہیں۔ اور کچھ سیکورٹی فورس کے دباؤ کے تحت پوشیدہ طریقے سے گوریلا فورس کی مدد کرتے ہیں اس تنظیم کو مددگار فورس کہتے ہیں۔ ان کے مختلف کام مندرجہ ذیل ہیں

① سیکورٹی اور وارننگ ② انٹیلیجنس ③ کاؤنٹر انٹیلیجنس
④ راجسٹک ⑤ ریکروٹنگ ⑥ نفسیاتی جنگ
⑦ سیویلین کنٹرول ⑧ فرار اور گرفتاری سے بچاؤ
دیگر مشن مثلاً قاصد یا گائیڈ کے کام

(ب) **زیر زمین فورس**

دشمن کے سیکورٹی انتظامات کی وجہ یا علاقہ کے مقامی لوگوں کے رویہ کی وجہ سے کئی ایک جگہ گوریلا فورس کی رسائی قدرے مشکل ہے۔ اس لیے مقامی لوگوں کو یہ کام سونپا جاتا ہے۔ جسے زیر زمین فورس انجام دیتی ہے ایک اور بنیادی فرق یہ ہے کہ زیر زمین اپنے مقصد کے لیے لازمی نہیں ہے کہ مکمل مقامی آبادی کی مدد حاصل کرے

(ج) **ہتھیار**:-

گوریلا فورس تقریباً کسی بھی قسم کے ہتھیار سے لیس کی جا سکتی ہے۔ گن، بارود، گرنیڈ پسٹل خودکار رائفلیں اور تعلیم تعمرو بہت کارآمد ہیں۔ سپورٹ پارٹی کے لیے ایل ایم جی
[illegible]

خلاصہ:-

گوریلا جنگ کی امتیازی خصوصیت جو اسے دوسری جنگوں کی قسم سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ گوریلا جنگ بنیادی طور پر انسانوں کے ذہنوں میں تبدیلی لاتی ہے اور یہ تبدیلی نظریاتی، معاشی، معاشرتی کے علاوہ سیاسی بھی ہو سکتی ہے یہ جنگ ہر انسان کو جدوجہد پر مجبور کرتی ہے اور انسان کو ان کے بنیادی حق یعنی آزادی کی طرف لے جاتی ہے۔ آزادی کا تصور پہلے ذہنوں میں جنم لیتا ہے اور پھر جسم اسکو عملی شکل دیتا ہے۔ جب سارے ذہن یکجا سوچتے ہیں تو عمل شروع ہو جاتا ہے جب جابر وہ قانون جو انہیں غلام بنانے پر مُصر ہوتا ہے ٹوٹ جاتا ہے۔

گوریلا تربیت GUERRILLA TRAINING

مقصد:

گوریلا اقدامات وہ اقدامات ہیں جنہیں اعلیٰ تربیت یافتہ افراد دشمن کے مقبوضہ علاقوں کے اندر پوشیدہ طور پر یا کھلم کھلا کرتے ہیں اور ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اہم تنصیبات پر چھاپے مارے جائیں۔ گھات لگائی جائے اور دشمن کے معمولات میں عام گڑبڑ پیدا کی جائے

گوریلا کا تصور:

گوریلا کی تربیت حقیقت پسندانہ۔ سخت اور کسی حد تک خطرناک ہوتی ہے اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ فرد کی خود اعتمادی اور قیادت کی نشو و نما کی جائے اور بنیادی اصولوں اور طریقوں کے استعمال میں اس کی ہنرمندی کو پختہ کیا جائے۔ اپنی جماعت کی چھوٹی چھوٹی تدابیراتی مشقوں میں حقیقی لڑائی جیسے حالات پیدا کر کے اس تربیت کے ذریعے افراد کو مادی اور ذہنی رکاوٹوں پر قابو پانا سکھایا جاتا ہے تربیت کے درمیان مندرجہ ذیل باتوں پر زور دیا جاتا ہے۔ نہ نظر آنے کی کوشش اور زمین پر درست سمت میں سفر کرنا۔ اصول اور طریقوں کی سکھلائی گشت کے ذریعے قیادت کی اچھی علامتیں پیدا کرنا جسمانی اور ذہنی قوت برداشت کو پختہ کرنا گوریلا کے اندر جنگی اعتماد اس طرح پیدا کیا جا سکتا ہے کہ اسے ایسے حالات میں رکھا جائے جہاں وہ دشمن کی صفوں کے قریب اپنی جان کی حفاظت کرنا۔ حرکت کرنا۔ لڑنا سیکھے یہ تمام کام

وہ کم سے کم امداد سے کرے (بھوک تھکان) اور تدبیراتی حقیقت پسندی سے مرد کی تمام خوبیاں اور کمزوریاں ظاہر ہو جائیں گی جو اب تک اس سے پوشیدہ تھیں اس قسم کی تربیت سے دشمن اپنے آپ کو اپنے ساتھیوں کو سمجھنے لگتا ہے

رہنمائی کا اصول:

گوریلا کے لیے رہنمائی کے اصول یہ ہیں
خودداری، اعتماد، خود ارادیت کا جذبہ اور دشمن، موسم اور زمین کی بناوٹ سے پیش آنے والی مشکلوں اور رکاوٹوں کی پرواہ کیے بغیر قیادت، قوت برداشت اور کامیاب ہونے کی صلاحیت۔ گوریلا تربیت ہمیشہ رہنمائی کے اس اصول کو سامنے رکھ کر ترتیب دی جائے اور پیش کی جائے یہ خوبیاں پیدا کرنے کے لیے ہر قسم کی سکھلائی میں مندرجہ ذیل باتیں زیادہ سے زیادہ حد تک شامل کرنی چاہیں

استاد مثال پیش کرے حقیقت پسندانہ اور کٹھن تربیتی حالات پیدا کیے جائیں جن سے فرد کے اعتماد اور فکری اندیشوں پر غالب آنے کی قابلیت کی آزمائش ہو سکے زیر تربیت کو اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ناخوشگوار حالات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ سکھلائی حاصل کرے

دافع صلاحیتوں کو اجاگر کیا جائے اور مقابلہ کا جذبہ پیدا کیا جائے
عمال اور ترقی کرنے کا مادہ پیدا کیا جائے
گوریلا سلسلہ بدل بدل کر زیر تربیت کو ذہنی، روحانی، قیادت
اور گوریلا کی صلاحیتوں سے کام لینے کے مواقع مہیا کرو
تربیت کے دوران شروع سے آخر تک جسمانی ورزشوں
کا پروگرام بتدریج جاری رکھا جائے۔ سامان کی نگہداشت
کرنے اور سپلائی کو کفایت شعاری سے استعمال کرنے کی
تربیت دی جائے اور یہ بتلایا جائے کہ مشن کی تکمیل بعد
دوسرے کا انتظار کیا پڑتا ہے۔ رات کے وقت زیادہ سے زیادہ
تربیت دی جائے

کامیابی کے لیے ضروری شرطیں :-

1- گشت کرنا 2- نفوذ کرنا
3- چھاپہ مارنا 4- زندہ رہنے کی کوشش کرنا 5- بارود کو کارگر
طریقے استعمال کرنا

گوریلا کی خصوصیات :-

تربیت کا منصوبہ اس مقصد
کو سامنے رکھ کر بنایا جائے کہ عہدوں کا لحاظ کیے بغیر تمام
افراد میں مندرجہ ذیل خصوصیات پیدا ہو جائیں

اپچ اور دور بینی :-

کسی گھات یا چھاپے کی کامیابی کے لیے سب
سے اہم بات یہ ہے کہ فوری طور پر فیصلہ کیا جائے اور بجلی کی سی
تیزی سے عمل کیا جائے اس لیے اس قسم کی کارروائی میں ہر مجاہد کو
بڑا اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے اگر گھات لگانے اور چھاپہ مارنے
کے لیے پرانے اور گھسے پٹے طریقوں پر عمل کیا جائے تو ان کی کامیابی
کا تمام امکان ختم ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایسے چھوٹے
چھوٹے اقدامات کا منصوبہ بنانے اور اس پر عمل کرنے اعلیٰ
جسمانی تندرستی اور ذہنی قوت برداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔
افراد وہ جو لمبے اور کٹھن سفر کرنے اور بے آرامی میں رہنے کے
عادی نہیں ہیں وہ دشوار گزار علاقوں، جنگلوں جنگلوں اور
میدانوں میں اس تیزی کے ساتھ حرکت نہیں کر سکیں گے جو
کہ ان میں ہونی چاہیے

خود اعتمادی :-

افراد کو اپنے اوپر اور اپنے ساتھیوں کے اوپر
یہ اعتقاد ہونا چاہیے کہ وہ اپنے وضع کردہ طریقوں سے کسی بھی
صورتِ حال سے مقابلہ کر سکیں گے یہ بات صرف اسی طرح حاصل
ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے ہتھیاروں اور سازوسامان کو استعمال
کرنے میں اعلیٰ درجے کی ہنرمندی اور مہارت حاصل

کریں (ذہنی اور) جسمانی قوت برداشت پیدا کر [illegible] مضبوط ارادہ رکھیں اور اپنے طریقوں کی کامیابی پر مکمل یقین [illegible] لیکن اس کے لیے محنت مسلسل مشق اور عمل کامل کی ضرورت [illegible] ہوگی

کام چلاؤ ترکیبیں استعمال کرنا :-

گوریلا کا کام یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ کم سے کم چیزوں کے ساتھ سفر کر [illegible] طرح سے۔ بہت کم سے کم ساز و سامان کے ساتھ اپنا کام کرنا [illegible] ہے۔ بہرحال اس پابندی کا انحصار اس کے اقدامات کی کامیابی [illegible] پڑنا چاہیے لہذا ساز و سامان کی کمی کو پورا کرنے کے [illegible] ہے اکثر کام چلاؤ ترکیبیں کا سہارا لینا پڑتا ہے تاکہ اپنے مقصد [illegible] نہ کسی طرح حاصل کیا جا سکے

پختہ ارادہ :-

مندرجہ بالا چیز [illegible] سے واضح ہو جائے گا کہ ہم ایک فرد کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت [illegible] سے نہایت اعلیٰ توقعات وابستہ کیے ہوئے ہیں گوریلا کے کام [illegible] دشواریاں اور ہمہ وقتی تقاضوں کے پیش نظر ممکن ہے کہ بعض [illegible] ان کی صلاحیتوں میں اس قدر کمی آجائے کہ عین اس [illegible] جبکہ منزل سامنے ہو آرام کرنے یا کوشش کو ترک کرنے [illegible] خواہش محسوس کریں

اگر اس وقت لوگ تخلیقی ذہن کے مالک ہوں اور مختلف حالات کے انوکھے اور نئے نئے حل سوچ سکیں ان لوگوں میں جدت پسندی کا مادہ بھی ہونا چاہیے تاکہ وہ اوپر سے ہدایت لیے بغیر غیر متوقع حالات کا مقابلہ کر سکیں

قوتِ فیصلہ :-

کسی مسئلہ کا حل چاہے کتنا ہی انوکھا اور موثر کیوں نہ ہو اگر اس پر صحیح موقعہ پر عمل نہ کیا جائے اگر عمل بھی کیا جائے مگر ذہن میں اس کی کامیابی کے بارے میں شک و شبہ ہو تو وہ اپنی تاثیر کھو دے گا اور غالباً ناکام ہو جائے گا۔ اس طرح بھی ممکن ہے کہ بعض اوقات ایک سے زیادہ حل سامنے آجائیں اور اگرچہ سب کے سب امید افزا ہوں لیکن ہر ایک میں کسی نہ کسی حد تک خطرے کا پہلو موجود ہو اگر ان میں سے کسی ایک حل چننے کا فیصلہ جلدی نہ کیا جائے تو غالب امکان یہ ہے کہ کسی ایک عمل کرنے کا موقعہ نہیں رہے گا

جارحانہ جذبہ :-

جارحانہ جذبے سے ناکامی کی کمی پوری ہو جاتی ہے اور اپنے مخالف سے پہل کرنے کا موقعہ چھیننے میں مدد ملتی ہے اگر ایک آدمی اپنے حریف پر یک دم جھپٹ پڑے

اور رات چلنے میں حاصل کر دے تو ایسے عارضی طور پر تو مزید چلنے کی سیکھ۔ اگر حریف کو سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر ہر طرف سے لاتیں، ٹھڈے، رہیں تو حریف تیزی اور عمدگی سے جوابی حملہ نہیں کر سکے گا چاہیے وہ جسمانی لحاظ سے مضبوط ہی کیوں نہ ہو

حرکیت اور تیز رفتاری :

اس مطلب یہ ہے کہ تیزی سے نقل کرنا اور علیحدہ ہو جانا تمام جماعتیں اس قابل ہونی چاہئیں کہ وہ پوشیدہ رہتے ہوئے اور تیزی کے ساتھ اپنے ہتھیاروں اور سامان سمیت تمام قسم کے موسموں، حالات میں اور دشوار گزار علاقوں میں جیسے کہ ملحوظ تک حرکت کر سکیں۔ اس لیے کہ موقع پر حالات ناسازگار ہو گئے تو بہتری کوشش ضائع ہو جائے گی۔ ایسے صبر آزما حالات میں صرف ارادے اور چستی ہی کام آئے گی بشرطیکہ امن کے زمانے میں انہیں اس کا عادی بنا دیا گیا ہو

تربیت کے مطلوبہ معیار :

تربیتی معیار کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں

انفرادی کارکردگی — جماعتی کارروائی

انفرادی کارکردگی :

واضح اور قطعی معیار کو صرف جسمانی صلاحیتوں اور میدان کاری اور ہتھیاروں کے استعمال کے بعض پہلوؤں کے لیے مقرر کیے جا سکتے ہیں۔ باقی تمام کاموں اور خصوصیات کے لیے تربیت کی منصوبہ بندی اس مقصد کو سامنے رکھ کر کی جائے کہ گوریلا جوان تک ممکن ہو اعلیٰ ترین معیار حاصل کریں۔ گوریلا کو ایسی تربیت دینے کی کوشش کی جانی چاہیے کہ اس کے ساتھیوں کو اس پر مکمل اعتماد ہو کہ وہ اپنے تمام فرائض تسلی بخش طریقے سے انجام دینے کی قابلیت رکھتا ہے بلکہ وہ اسے اپنی جماعت کا قابل قدر سرمایہ سمجھیں۔

جماعتی کارروائیاں :

تربیت کے مطلوبہ انفرادی معیار حاصل کر چکنے کے بعد گوریلا کو چھوٹے چھوٹے دستوں میں بانٹنا اور سکھلانا چاہیے تاکہ وہ ایک جماعت کی حیثیت سے کام کریں اور جنگی علاقے میں بھیجے ہوئے یا ان جیسے کچھ اور کاموں پر لگایا جا سکتا ہے۔

گھات — چھاپہ — پلوں اور اہم تنصیبات کو مسمار کرنا

دشمن کو گمراہ کرنا اور نگہداشت

تخریبی کارروائیوں کے ذریعے دشمن کو ہراساں کرنا

انہدامی کارروائیاں

گشت :-

گوریلا کارروائیوں میں کوئی کارروائی شروع کرنے سے پہلے مکمل اور تفصیلی ریکی کی جاتی ہے اس لیے ان کارروائیوں میں ریکی کرنے والی گشت کی اہمیت بڑھ جاتی ہے اس باب میں ریکی کرنے والی گشت پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے دوسری قسم کی گشتوں کی منصوبہ بندی تیاری اور عمل کا ترتیب بھی یہی ہوتی ہے۔

ریکی کرنے والی گشت :- گشت کی تشکیل

ریکی کرنے والی گشت میں بس اتنے افراد ہونے چاہیں کہ وہ اپنا کام مکمل کر سکیں یہ گشت ایک سے لے کر چار گوریلوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور دشمن سے بچنے کے لیے اپنا کام چوری چھپے کرتی ہے۔ اس قسم کی گشت تیزی سے حرکت کر سکتی ہے اس کے علاوہ گشت کے ممبران اچھی طرح دیکھ اور سن سکتے ہیں اور ان کے پکڑے یا سنے جانے کا امکان کم ہوتا ہے

ریکی کرنے والی گشت ایسی معلومات جمع کرتی ہے جس سے لیڈر ہر وقت صحیح فیصلے کرنے کے قابل ہو جائے اس قسم کے گشت کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ دشمن سے ٹکراؤ نہ ہونے پائے کیونکہ یہ بات تو صاف ظاہر ہے کہ وہ اپنی موجودگی ظاہر کیے بغیر اپنا مقصد حاصل کر سکے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے

کام :-

ریکی کرنے والی گشت کا بنیادی مقصد معلومات

جمع کرنا ہے گشت کو دشمن کے بارے میں حسب ذیل باتیں معلوم کرنے
کا کام دیا جا سکتا ہے
دشمن کی تعداد اور تقسیم و ترتیب - دشمن کے ہتھیاروں کی
صحیح جگہ معلوم کرنا - دشمن کی سرگرمیاں معلوم کرنا

رکاوٹیں :

انسان کی بنائی ہوئی رکاوٹوں کے بارے میں
معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں مثال کے طور پر
کانٹے دار تار کے الجھانے کی رکاوٹیں — سرنگی قطعے
بینکرز - ٹارگٹ کے بارے میں تفصیلی معلومات خاص طور پر مندرجہ ذیل باتیں
تعداد — ہتھیار — سنتریوں کی تعداد — حالت
بدلی اور اس کا طریقہ — ان کے گشت کا علاقہ
چوکنا ہونے کے اوقات اور جگہ — حفاظتی اقدامات
منزل مقصود تک پہنچنے اور وہاں سے واپس آنے کا راستہ
دشمن کی عادتیں — تعاقب کے لیے ٹارگٹ کا درست کرنے کا طریقہ
ریکی کرنے والی گشت کے لیے دوسری قسم کے ٹارگٹ یہ ہو
سکتے ہیں پل کی ریکی اسے تباہ کرنے کے لیے
اہم تنصیبات کی ریکی چھاپہ مارنے کے لیے
سیکیورٹی فورسز کے ہیڈکوارٹرز کی ریکی چھاپہ مارنے کے لیے
دشمن کی آؤٹ پوسٹ کی ریکی چھاپہ مارنے کے لیے

دوسری قسم کے ٹھکانے مثلاً بجلی گھر ٹیلی فون ایکسچینج [illegible]
فیلڈ پارک وغیرہ

زمین کی بناوٹ :

زمین کی بناوٹ کے بارے میں حسب ذیل باتیں معلوم کی
جا سکتی ہیں
عام علاقہ — رکاوٹیں — جانے اور آنے کے راستے
کمین گاہ کے لئے ممکن جگہیں — گھات لگانے کی موزوں جگہیں

گشت کے لیڈر کے لیے کیا کچھ جاننا ضروری ہے ...

بریفنگ
جانے سے پہلے گشت کے لیڈر کو یہ یقین کر لینا چاہیے کہ اس کو ملنے والے احکامات
میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں
دشمن کے بارے میں تمام ایسی معلومات جو دستیاب ہو سکتی ہوں
گشت کا مقصد، مشن
روانگی کا وقت اور جگہ — واپسی پر وقت اور جگہ
کوئی ایسی مجبوری جو اس راستے کے چناؤ پر اثر انداز ہو
پہچان کا کوئی خاص اشارہ دشمن کا سامنا ہونے پر کیا کارروائی کی جائے
ایسی کوئی بات جس کے بارے میں معلومات درکار ہوں
کوئی خاص انتظامی بندوبست

ریکی اور منصوبہ بندی :۔

گشت کا لیڈر مندرجہ ذیل کام کرے

یہ چیک کرے ایسی تمام معلومات جو اس کے پاس ہیں جو وہ حاصل کر سکتا ہے مثلاً مقامی لوگوں کی اطلاعات ۔ سابقہ گشتوں کی رپورٹیں ۔ منصوبہ بنا کر تفصیلی ریکی کرے

زمین کا غور سے مطالعہ کرے اور خاص طور پر مندرجہ ذیل باتوں پر نظر رکھے

راستے — فاصلے — زمینی نشان — دیدگاہیں

ناقابل عبور زمین اور آڑ والے راستے — دشمن کی پوزیشنیں

ممکنہ پوزیشنیں اور دفاعی فائر کے علاقے

چاندنی یا پیدا کی جانے والی روشنی کا اثر بیٹری ضیاء کے ساتھ

راستے کی منزلوں کے ~~صحیح~~ وقت اور سمت کا یقین کرے

چند اہم باتیں :۔

اطلاعات بامقصد اور مختصر ہونا چاہیں

خود ریکی کرنے کے علاوہ وہاں کے مقامی لوگوں کو بھی یہ کام سونپا جا سکتا ہے اگر سول کپڑوں میں ریکی کرنی ہو تو مقامی لوگوں کا لباس پہنیں

سیکیورٹی فورسز کا قیدی بہت اہم اطلاعات دے سکتا ہے

وہ گوریلے جو ریکی پر مامور کیے جائیں وہ لپ ریڈنگ اور نگہداشت کے طریقہ کار میں مہارت رکھتے ہوں

جسمانی طور پر توانا گوریلے اس کام پر مامور کیے جائیں گے

اجنبی لوگوں کے چلنے پھرنے کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں

سوال کرتے وقت غیر اہم بات چیت کے ساتھ شروع کریں۔

جب حرکت کریں تو پہلے کی اطلاع دی جائیں اور آخر میں مقصود سمت اختیار کریں۔ جب دشمن سے آمنا سامنا ہو جائے تو دشمن کا پیچھا نہ کریں۔ اہم شناختی علامات دیکھنے کے بعد ان کو چھپا دیں

سٹاکنگ میں مہارت حاصل کریں۔ مشکوک حرکات سے اجتناب کریں۔ دشمن کے علاقوں میں سے گزرنا کریں

نفوذ :-

تمہید :-

یہ کاروائی وہ کاروائی ہے جس میں گوریلا فورس کے چند افراد چھوٹی ٹولیوں یا بڑے گروپ دشمن کی نظر سے بچتے ہوئے اس کے علاقے میں سے گزر کر عقب میں اپنی مجوزہ تجویز شدہ کاروائی کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ یہ کاروائی دشمن کی کسی اہم تنصیب پر چھاپہ مارنا، گھات لگانا یا کوئی خاص کام ہو سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ کا ارادہ مصمم ہو تو دنیا کی کوئی رکاوٹ آپ کو متزلزل نہیں کر سکتی۔ افغانستان کے مجاہدین کو دنیا کی سپر طاقت کہلانے والا روس نہ روک سکا ویت نام کے حریت پسندوں کو دنیا کی سب سے ترقی یافتہ طاقت امریکہ نہ کنٹرول کر سکا۔ یہ طرح لانچز، خاردار تاریں، مائن فیلڈ اور سرحدی قصبوں میں کرفیو سب نفسیاتی جنگ کا حصہ ہیں

تعریف :-

جب دشمن کے مقبوضہ علاقہ میں گوریلا اس طرح گھس جائیں کہ وہ ایک دوسرے سے متعین یا غیر متعین فاصلے سے داخل ہوں اور مختلف سمتوں سے ایک مرکز یا ایک مرکز سے مختلف سمتوں میں جانے والے راستوں کا سفر کریں تو عمل نفوذ کرنا کہلاتا ہے۔

نفوذ کی کاروائی

بنیادی اجزاء :- مقصد کی لگن :-

ثابت قدمی سے نفوذ کی کوشش کرتے رہنا چاہیے

تیز رفتاری :-

تیز رفتاری سے کام لیکر تیزی سے حرکت کرنا نفوذ کا اہم جزو ہے۔ رفتار بڑھانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ بھاری اور غیر ضروری قسم کے ساز و سامان سے بچا جائے صرف ضروری اور ہلکی چیزیں استعمال کی جائیں اور پیدل ہوں تو ہمارے خوراک اور سب سے کم وزن کے کپڑے، ہتھیار اور ایمونیشن لے جایا جائے اور باقی سامان گوریلوں کو مقامی طور پر ہتھیاروں کے معاملے میں زیادہ سے زیادہ ڈھیل دینی چاہیے (اصل چیز کپڑے نہیں اصل چیز لباس نہیں رفتار ہوتی ہے۔ ہر مجاہد میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ وہ اکیلا آزادانہ طور پر کام آ سکے جب بھی دشمن کی پوزیشنوں میں سے راستہ نکالنے میں کامیاب ہو تو اس سے پہلے ہی مزید فائدہ اٹھایا جائے۔ اسلحہ اور ایمونیشن کی نقل و حمل کے لیے مقامی ذرائع کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے مثلاً گھوڑے، بیل گاڑیاں، خچر اور مقامی کشتیاں وغیرہ ان سب چیزوں کو ضرورت اور حالات کے مطابق زیادہ سے زیادہ مفید انداز میں استعمال کیا جائے دشمن کو تیزی سے حرکت نہ کرنے دینے سے

بھی پہنی ہوتی رفتار شروع ہوتی ہے چلنے کے نشانات نہ چھوڑنا یا کم از کم چھوٹے نشانات دینا بھی علاقوں کی وسعت میں گم ہو جاتا ہے علاوہ ازیں پاؤں گھسیٹنا چھینکنا اور چھوٹے پتھر یا روڑے کا [illegible] کرنا یہ سب طریقے استعمال کئے جا سکتے ہیں رات کو حرکت کرتے وقت مقصد یہ ہونا چاہئیے کہ اوسطاً 20 سے 25 میل کا سفر کر لیا جائے

ناگہانیت :-

ناگہانی وار کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ تاریکی یا بارش اور خراب موسم میں کام کیا جائے اور دشمن کو مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرنے کا موقع نہ دیا جائے
"کہ آپ نفوذ کر رہے ہیں" "آپ کہاں سے نفوذ کر رہے ہیں"۔
نفوذ کا وقت نفوذ کرنے والی سپاہ کا وقت

دشمن کی توجہ ہٹانا :-

یہ ضرور کوشش ہونی چاہیے کہ ایک خاص یا علیحدہ ٹولی کو اس کام پر مقرر کر دے کہ وہ دشمن کی توجہ اصل جگہ سے ہٹا دے اور دوسرے علاقوں کی طرف کر سکے۔ ممکن ہے نفوذ کرنے والی سپاہ کو بھی اس وقت دشمن کی توجہ ہٹانی پڑے جب اپنے ساتھیوں کو کسی مشکل سے نکالنا ہو

گائیڈ :-

باعتبار مقامی گائیڈ جو راستے جانتے ہوں اور علاقے کی بابت [illegible] سے واقفیت رکھتے ہوں نفوذ کی کارروائی میں بہت مفید ثابت ہوتے ہیں اس لئے جہاں بھی ممکن ہو ان سے کام لینا چاہیے

نفوذ کے لئے سازگار حالات :-

پوری توجہ نفوذ کی کارروائی مشکل حالات میں بھی کی جا سکتی ہے یہ ممکن ہے مگر دشمن کی دفاعی ساخت اور اس کی [illegible] زمینی بناوٹ اور موسمی حالات نفوذ کرنے والی سپاہ کو کچھ بہتر مواقع فراہم کرتے ہیں

نفوذ کے بنیادی طریقہ کار :-

زمین دشمن اور موسمی حالات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد نفوذ کے طریقہ کو واضح کیا جاتا ہے حالات اور مواقع ہر جگہ یکساں نہیں ہوتے جن کو مدنظر رکھتے ہوئے بیشتر طریقے اپنائے جا سکتے ہیں
یہ طریقے مندرجہ ذیل ہیں

چھوٹی ٹولیوں / گروپوں میں انفرادی نفوذ کرنا۔

یہ طریقہ کار اس وقت اپنایا جاتا ہے جب دشمن کی دفاعی پوزیشن مضبوط ہو اور اس کے نفوذ کرنے کے خلاف تدابیر کر رکھی ہوں اس میں چھوٹی چھوٹی ٹولیاں یا گروپ دشمن کے دفاع کے خلاف گزرتے ہوئے ہیں دشمن کی پوزیشن چاہے کتنی مضبوط ہو ایک اچھی تربیت یافتہ گوریلا فورس کی نفوذ کی کاروائی کو ناممکن نہیں بنا سکتی اس طرح سے مندرجہ ذیل فوائد اور نقصانات ہیں

فوائد :-

چھوٹے گروپ دشمن کے منظم دفاع کے تنگ گھیروں میں سے بہتر طریقے سے نفوذ کر سکتے ہیں

اگر کسی وجہ سے کوئی چھوٹا گروپ نفوذ نہ کر سکے تو نفوذ گوریلوں کا کام زیادہ سنجیدگی کے ساتھ متاثر نہیں ہوتا کیونکہ دوسرے گروہ کام مکمل کرنے کے لیے نفوذ کر کے دشمن کے عقب میں پہنچ سکتے ہیں

نقصانات :-

چھوٹی چھوٹی پارٹیاں جب دشمن کے محدود علاقے میں کثرت سے نفوذی سرگرمیاں کرتی ہیں تو ان کے پکڑے جانے یا دشمن کو خبر ہونے کے امکانات بڑھ جاتے

ہیں کمان اور قائد کے مسائل پیچیدہ ہو جاتے ہیں

ایک اندازے سے دور رہ کر چھوٹے گروپوں میں نفوذ کی حرکت کرنے والی گوریلا سپاہ کم ہونے کے باعث نفسیاتی طور پر اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کرتی ہے

بڑی ٹولی کا نفوذ کرنا

فائدے :-

کمانڈر اپنی ٹولی کے اوپر ہر وقت قابو رکھ سکتا ہے۔ معمولات میں تبدیلی کی جا سکتی ہے دشمن کو صرف ایک ہی ٹارگٹ ملتا ہے۔ اس لیے اسے حملہ آوروں کے ارادے معلوم ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

نقصانات :-

بڑی ٹولی کو چھپانا مشکل ہوتا ہے اور اس کی نقل و حرکت سے دشمن متوجہ ہو جاتا ہے۔

کب اختیار کیا جائے :-

جب دشمن کا دفاعی نظام کمزور ہو اور اس کے اندر بڑے بڑے خلا ہوں اور جب اس کی گشت اور نفوذ کا توڑ کرنے والی کاروائیاں اچھی نہ ہوں جب کاروائی کے علاقے میں اچھی آڑ مل سکتی ہو مثلاً جنگل اور ٹوٹی پھوٹی

زمین میں یا کھلے صحرا جہاں لمبے چکر کاٹ کر نقل و حرکت کی جا سکتی ہو یا ایسے علاقوں میں کھڑی فصلیں موجود ہوں۔ جب دشمن کی قیادت کمزور اور حوصلہ پست ہو

طریقہ :-

پوری گوریلا سپاہ ایک کمین گاہ سے نکل کر دشمن میں چلی جاتی ہے جہاں تک کہ وہ ہر اس جگہ پہنچ جائے جہاں سے آخری جست لگانی ہو

بڑی اور چھوٹی ٹولی کا مل کر نفوذ کرنا :-

فائدے :-

نفوذ کرنے والی ٹولی کسی بھی علاقے میں حرکت کرنے کا بہترین طریقہ استعمال کر سکتی ہے اور اس طرح زیادہ سیکیورٹی حاصل ہو جاتی ہے اس میں دونوں طریقوں کے فائدے حاصل ہو جاتے ہیں

نقصان :-

بڑی تفصیل کے ساتھ آپس میں ربط رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ناگزیر حالات سے امید کے لیے بہت سے مسئلے پیدا ہو سکتے ہیں

کب اختیار کیا جائے۔

یہ طریقہ ایسے حالات میں اکثر استعمال کیا جاتا ہے جب دشمن کے دفاعی مورچے اور زمین کی ساخت اگلے اور پچھلے علاقوں میں یکساں نہ ہوں۔ بلکہ بدلتے ہیں

طریقہ :-

نفوذ کرنے والی ٹولی چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بٹ کر روانہ ہو سکتی ہے۔ اگر دشمن اور علاقے کی رکاوٹ سے مجبور ہو جائیں تو پھر وہ بڑی سپاہ والے طریقے پر عمل کر سکتے ہیں یا دوبارہ چھوٹے گروپوں میں تقسیم ہو جائیں بعض حالات میں وہ بیک وقت دونوں طریقوں پر عمل کر سکتے ہیں۔ ہر صورت مختلف پارٹیاں پہلے سے طے کیے ہوئے اوقات اور جگہوں پر جمع ہوتی ہیں اور آئندہ کارروائیوں کے لیے یا تو ایک بڑی ٹولی بنا لیتی ہیں یا پھر چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں

نفوذ کا طریقہ :-

عام باتیں :- دشمن کے عقبی علاقوں تک پہنچنے کے لیے جو طریقے اور گر استعمال کیے جاتے ہیں وہ بہت سے اور مختلف ہیں جو بھی طریقے استعمال کیے جائیں ان کے اوپر اس قسم کی باتیں اثر انداز ہوں گی مثلاً دشمن کی نوعیت زمین

کی معاونت اور زمینی علاقے کا موسم۔ یہاں جو طریقے بیان کیے گئے ہیں وہ زیادہ عام قسم کے ہیں لیکن پوری طرح جامع نہیں ہیں۔ ثابت قدم حاضر دماغ اور زبردست قیادت دشمن یہ اور نئے اور ایک دوسرے طریقے علیحدہ علیحدہ یا مل کر استعمال کر سکتا ہے

چوری چھپے نفوذ کرنا :-

اس طریقے کا دارومدار اکیلے اکیلے جوانوں اور چھوٹے گروہوں کی اس مہارت پر ہوتا ہے کہ وہ بڑی خاموشی کے ساتھ حرکت کر سکیں اور نقصان سے بچنے کے لیے ہر ممکن آڑ اور چھپاؤ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں دشمن سے لگاتار ہوتے ہوئے سے بچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ یہاں تک کہ آدمی مل جائے گا یا مقصود تک پہنچ جائے

دھوکہ دے کر نفوذ کرنا :-

اس طریقے کی خصوصیت یہ ہے کہ ایسی تدابیر اختیار کی جائیں جن سے دفاع کرنے والی سپاہ نفوذ کاروں کو پہچاننے میں دھوکہ کھا جائے اور گوریلا سپاہ کے آدمی نہ سمجھیں نفوذ کار مختلف طریقوں سے اپنا بھیس بدل سکتے ہیں

نفوذ کو روکنے کی تدابیر :-

نفوذ کرنے کے لیے جو بھی مخصوص طریقے استعمال کیے جائیں ان سے نمٹنے کے لیے دشمن مختلف طریقے استعمال کرتا ہے البتہ یہاں حالات نفوذ کاری کے لیے موافق ہوں وہاں اسے روکنے کے لیے وسیع تدابیر اختیار کی جاتی ہیں اس سلسلے میں دشمن جو کارروائی کرتا ہے اس میں سوچے سمجھے منصوبے کے تحت گھات لگانا اور مندرجہ ذیل تدبیریں شامل ہوتی ہیں

ریکی :-

زمینی ریکی کا سب سے زیادہ کارگر واحد طریقہ ہوتا ہے اس لیے چوری چھپے اور دھوکے سے ہونے والے نفوذ کو روکنے کے لیے اسے اختیار کیا جاتا ہے۔ ریکی مسلسل اور مکمل طور پر کی جاتی ہے۔ اس میں ایسے تمام ممکن راستے شامل ہوتے ہیں جنہیں نفوذ کار استعمال کر سکتے ہوں ریکی میں اگلی دفاعی لائن سے آگے اور پیچھے والے علاقے اور یونٹوں کے درمیان خالی جگہیں بھی شامل ہوتی ہیں ریکی کرنے والی گشتیں دن اور رات دونوں وقت گشت کرتی ہیں

حفاظتی سپاہ :-

حفاظتی سپاہ کو بنیادی طور پر دفاع کے دوران استعمال کیا جاتا ہے لیکن جارحانہ کارروائیوں میں بھی اسے ان پوزیشنوں پر استعمال کیا جا سکتا ہے جو عارضی طور پر ٹھہری ہوئی ہوں یا جنہیں کوئی دفاعی مشن دیا گیا ہو مثلاً

بارود کی حفاظت کرنا یہ سپاہ ایسے تمام راستوں پر نظر رکھتی ہے جو نفوذ کاروں کے لیے موافق ہوں اور جہاں ممکن ہو سکے دن کے وقت وہ نفوذ کاروں کا پتہ چلانے کے لیے۔ نظری دیکھ بھال کرتی ہیں اور رات کے وقت سننے کی چوکیاں قائم کی جاتی ہیں گشتوں کی روانگی اور حفاظتی سپاہ کے درمیان قریبی ربط رکھا جاتا ہے۔

رات کو روشنی کرنا :۔

رات کو روشنی کرنا نفوذ کی چالوں کا ایک کامیاب توڑ ہے۔ خاص طور پر دفاع کے دوران روشنی کرنے کے طریقے مختلف ہوتے ہیں جن میں سرچ لائیٹ کے ذریعے بلاواسطہ یا بلواسطہ روشنی کرنا مارٹروں اور توپخانوں کے روشنی کرنے والے شیل اور دوسرے قسم کے فلیئر شامل ہیں

صفایا کرنے کی کاروائیاں :۔

صفایا کرنے کے لیے جو کاروائیاں کی جاتی ہیں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مقبوضہ علاقوں میں مزاحمت کرنے والے بچے کچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے یا تباہ کر دیا جائے ایسے علاقوں کی مکمل چھان بین کی جاتی ہے۔ اور ان علاقوں پر خاص توجہ دی جاتی ہے جہاں چھپا کر

اور آزمائی جا سکتی ہو تمام مردوں اور زخمیوں کو نہایت احتیاط سے دیکھنا چاہیے تاکہ نفوذ کار مکاری سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو مردہ یا زخمی نہ ظاہر کر سکیں۔ اس سلسلہ میں ایک عام طریقہ یہ بھی ہے کہ تمام مشتبہ لوگوں کو اکٹھا کر کے ان کی چھان بین کر لی جائے

خصوصی شناخت :۔

بعض اوقات نفوذ کار انکشاف سے بچنے کے لیے ہماری اپنی سپاہ کی وردی اور ساز و سامان استعمال کرتے ہیں ایسی کوششوں کا توڑ کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے خصوصی شناخت کی جا سکتی ہے

مشینی طریقے :۔

نفوذ کو روکنے کے لیے ٹیکنیکل طریقوں سے بھی مدد حاصل کی جا سکتی ہے اپنی پوزیشنوں تک پہنچنے والے موافق راستوں کے آر پار بوبی ٹریپ، بڑے پیمانے بارودی سرنگیں اور کانٹے دار تاروں کی رکاوٹیں لگائی جا سکتی ہیں رات کے وقت نفوذ کاروں کا پتہ چلانے کے لیے انفرا ریڈ اور الیکٹرونک ایکیمپنٹ موثر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فوجی کتے :۔ کتوں کو نفوذ کاروں کا کھوج لگانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں

منصوبہ بندی :-

منصوبہ بندی کرتے وقت مندرجہ ذیل نکات کو ذہن میں رکھیں

زمین کی بناوٹ، دشمن کے دفاعی مورچوں اور اس کی ذاتی سرگرمیوں کا تفصیل اور احتیاط کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تو راستے ملن گاہیں اور کمین گاہیں چننے میں بڑی مدد ملتی ہے متبادل راستے اور کمین گاہیں بھی چننا بہت ضروری ہے تاکہ اگر دشمن کی کارروائی کے سبب پہلے سے چنے ہوئے راستے وغیرہ نہ استعمال کیے جا سکیں تو ان سے کام لے لیا جائے

جب نفوذ کرنے والی ٹولیاں بڑی ہوں اور انہیں لمبا فاصلہ طے کرنا ہو تو یہ بھی ضروری ہوگا کہ اس راستے پر کئی ایک کمین گاہیں لی جائیں اس صورت میں سفر منزل بہ منزل کیا جائے گا

تمام ملن گاہوں کی متبادل ملن گاہیں ہونی چاہییں تاکہ پارٹیاں مقررہ وقت میں وہاں پہنچ جائیں مقررہ اوقات کا حساب بڑی احتیاط کے ساتھ لگانا چاہیے جس میں فاصلہ، رفتار، علاقے کی بناوٹ، دشمن کی سرگرمی اور راستہ کے فاصلہ کا خیال رکھا جائے جو ممکن ہے۔ مجبوری کی حالت میں متبادل ملن گاہ پر جانے کے لیے طے کرنا پڑے اس بات کا بندوبست بھی کر لینا چاہیے کہ جو لوگ ملن گاہوں پر مقررہ وقت کے بعد پہنچیں انہیں کسی نہ کسی طرح اگلی منزل کی رہنمائی کر دی جائے تفصیلی منصوبے کے علاوہ ایک متبادل اور ایک ہنگامی منصوبہ بھی بنا لینا چاہیے اگر کسی وجہ سے اصل منصوبہ پر عمل نہ کیا جا سکتا ہو تو پھر متبادل منصوبہ پر اس وقت عمل کیا جاتا ہے جب دشمن کو نفوذ کی کوشش کا پتہ لگ جائے یا جب نفوذ کاروں کو سلامتی کا خطرہ لاحق ہو جائے اصل میں یہ بچ نکلنے کا منصوبہ ہوتا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ نفوذ کار، دشمن سپاہ کے لحاظ سے اپنی پوزیشنوں کا خیال رکھ کر آگے پیچھے کو بھاگ جائیں

کارروائی :-

عام دستور یہ ہے کہ سپاٹروں کو آگے پیچھے بھیج دیا جاتا ہے جو دشمن کے اوپر نظر رکھتے ہیں اور مقامی لیڈر کو باخبر رکھتے ہیں نفوذ کرنے والی پارٹیاں راستے سے ملتی ہیں اور بعض اوقات ان سے رہنمائی بھی حاصل کرتی ہیں صبر و ضبط اور ثابت قدمی سپاٹروں کا اصول ہونا چاہیے۔

لیڈر کو چاہیے کہ تصویروں اور نقشوں کی مدد سے اپنے اہم ماتحتوں کو تفصیلی احکام دے دے جو اس کے نزدیک یا بلاک

ہونے کی صورت میں مشن کو پورا کرکے بھی حاصل تبسم کی سیاہ
مثلاً ایکسپلوسو پارٹیوں کے کمانڈر کو بھی ان احکام میں شامل
کرلیا جاتا ہے یہ احکام ہر طرف سے مکمل ہونے چاہیں اور ان
میں ٹارگٹ پہ کی جانیوالی کارروائی اور اپنے علاقے کی طرف واپسی
بھی شامل ہونی چاہیے

تمام لیڈران ہدایات کا تفصیل سے مطالعہ کریں اور
انہیں یاد کرلیں خاکے، ہدایات یا نشان لگے ہوئے نقشے اس
مشن پر ساتھ نہیں لے جائیں گے جو دشمن کی صفوں کے پیچھے
انجام دینا ہو

تمام لیڈروں کو چاہیے اپنے ہتھیاروں ساز و سامان
خوراک اور فسٹ ایڈ کٹ وغیرہ کو چیک کریں اور اہم
قسم کی کارروائیوں کی ریہرسل (دہرائی) بھی کریں مثلاً دشمن
کا سامنے ہونا کارروائی، کمین گاہوں پر قبضہ کرنا اور حملہ کا ہو جانا

پارٹیوں کو چاہیے کہ جن راستوں سے سفر کریں ان کے
اوپر اپنے نشان نہ چھوڑیں۔ البتہ گھنے جنگل میں ایسا کرنا
مشکل ہوتا ہے سوائے اس کے کہ سب سے زیادہ دشوار راستہ
چنا جائے اسی طرح صحرا میں بھی گاڑیوں کے پہیوں کے نشان
مٹانا مشکل ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں صرف یہ کیا جا
سکتا ہے کہ گاڑی کے پیچھے جھاڑیاں باندھ دی جائیں
تاکہ وہ ٹائروں کے نشان مٹاتی ہوئی چلی جائیں

پارٹی میں گوریلوں کی تعداد خواہ کچھ بھی ہو سے
چاہیے کہ دشمن کی پوزیشن یا گشت سے بچ کر گزرے۔ ممکن
ہے پارٹی دشمن سے زیادہ طاقتور ہو لیکن دشمن کے دیکھ
لینے کی وجہ سے اس کا مشن کسی حد تک خطرے میں پڑ جاتا ہے

گھات

عام باتیں :-

گھات ایک چھوٹی سی گوریلا کاروائی ہے جس میں تھوڑی سی گوریلا سپاہ استعمال کی جاتی ہے یہ کاروائی عام طور پر تند و تیز لیکن مختصر ہوتی ہے اور پہلے سے طے کئے ہوئے شکل پر ختم ہو جاتی ہے اس کی کامیابی کا انحصار زیادہ تر رازداریت پر ہوتا ہے جو ٹارگٹ یا شکار کو بے خبری میں جا لینے سے حاصل ہوتی ہے۔

گھات کا مقصد :-

گھات کے تین مقصد ہوتے ہیں

دشمن کی مواصلاتی لائن میں گڑبڑ پیدا کرنا اور اسے غیر محفوظ بنانا

دشمن کو اس بات پر مجبور کرنا کہ وہ اپنے عملے اور سامان کی حفاظت کی خاطر ہر قسم کی سپاہ اور کانوائے کا ساتھ بڑھا دے

دشمن کی سپلائی اور سفری گشتوں کو سخت جانی نقصان پہنچا کر اسے یہ احساس دلانا کہ گشت کرنا پر خطر کام ہے

اگر مندرجہ بالا مقاصد میں کوئی ایک بھی حاصل ہو جائے تو اس علاقے میں دشمن کا حوصلہ خود بخود پست ہو جائے گا۔

گھات کی اقسام :-

گھات کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہوتی ہیں

1 - فوری گھات 2 - طے شدہ گھات

فوری گھات :-

یہ گھات لیڈر ایسے حالات سے مجبور ہو کر لگاتا ہے جو اس کے دائرہ سے باہر ہوں عام طور پر گوریلا فورس اس قسم کی گھات اس وقت لگاتی ہے جب وہ کسی کام پر روانہ ہو اور اچانک دشمن کے گشت سے سامنا ہو جائے اور اس سے بچنا ممکن نہ ہو اس صورت میں (داخل ہو سکتی ہے) کامیابی کا انحصار زیادہ تر لیڈر کے فوری عمل اور حاضر دماغی پر ہوتا ہے یہ چیز اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جبکہ انہیں پہلے ہی سے اس بات کی تربیت دی گئی ہو نہ صرف کم سے کم ہدایات اور اشاروں پر خود درست عمل کریں

طے شدہ گھات :-

یہ گھات ایک باقاعدہ منصوبے کے تحت لگائی جاتی ہے جو پوری تفصیل کے ساتھ انٹیلیجنس کو سامنے رکھ کر (معلومات کو سامنے رکھ کر) بنایا جاتا ہے۔ اس قسم کی گھات کے لیے جو سپاہ استعمال کی جاتی ہے وہ بنیادی طور پر ایک گوریلا بینڈ ہوتا ہے جس میں چنے ہوئے گوریلے اور ان کا ایک لیڈر ہوتا ہے۔

ٹارگٹ اور گھات کیلئے ان کا چناؤ کرنا :-

ٹارگٹ کی قسمیں :-

طے شدہ ذات کا ٹارگٹ مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک ہو سکتا ہے

سیکورٹی فورسز کی گشت کی گاڑیاں

سیکورٹی فورسز کی راشن، ایمونیشن اور پٹرول والی گاڑیاں

سیکورٹی فورسز کی وہ پارٹیاں جو دور دراز چیک پوسٹوں کو راشن دینے جاتی ہوں۔ مختلف قسم کی پیدل گشت

ٹارگٹوں کا چناؤ :-

گھات کا مقصد سامنے رکھ کر ٹارگٹ کا چناؤ مندرجہ ذیل باتوں کے لحاظ سے طے کرنا چاہیے

جہاں دشمن کو زیادہ نقصان پہنچایا جا سکے اس سلسلے میں ٹارگٹ کا سائز نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ دشمن کیلئے وہ کتنا قیمتی ہے۔ جہاں کم سے کم گوریلا سپاہی مطلوبہ کام سرانجام دے سکتے ہوں اور اپنے جوانوں کو کم سے کم جانی نقصان ہونے کا امکان ہو۔ جہاں کامیابی یقینی ہو اور بچ نکلنے کا راستہ بھی صاف ہو

گھات لگانا :-

گھات کا مقصد اور ٹارگٹ کے متعلق فیصلہ کر چکنے کے بعد گھات لگانے کی کارروائی تین مرحلوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔

(ا) **پہلا مرحلہ :-**

تیاری کا مرحلہ جس میں جگہ کا چناؤ، تفصیلی منصوبہ بندی، احکام جاری کرنا، اور پوری کارروائی کی ریہرسل شامل ہے

(ب) **دوسرا مرحلہ :-**

گھات لگانے کا عمل، جس میں جگہ پر قبضہ اور گھات لگانا شامل ہے

(ج) **تیسرا مرحلہ :-**

گھات لگانے والی پارٹی کا چنی ہوئی ملن گاہ تک پس قدمی کرنا اور وہاں سے اپنی پوزیشن پر واپس آنا

پہلا مرحلہ تیاری :-

جگہ کا چناؤ :-

جگہ کا چناؤ یا تو مخبروں کی لائی ہوئی معلومات نقشوں یا تصویروں کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ غالباً ان سب چیزوں کو ملا کر اس طریقہ سے عارضی طور پر چناؤ کر لینے کے بعد اگر گھات کا کمانڈر اپنے ماتحتوں کے ساتھ موقع پر جا کر اور ذاتی ریکی کر کے یہ تصدیق کر سکے کہ جگہ واقعی موزوں ہے تو ظاہر ہے یہ کام بہت مفید رہے گا لیکن اس کیلئے شرط یہ ہے کہ دشمن کو پتہ نہ چلے تاکہ ناگہانی وار کا موقع ضائع نہ ہو جائے

//

پوشیدہ

پوری خاموشی سے ہتھیاروں کے ساتھ مل کر تفصیلی منصوبہ بنا سکتا
ہے اور دشمن کی نقل و حرکت کی دیکھ بھال کر سکتا ہے۔ اس طرح
چونکہ لیڈروں کو علاقہ کی ہر اونچ نیچ سے واقفیت ہو جاتی ہے
اور وہ اپنے کام کو بھی اچھی طرح سمجھ جاتے ہیں اس لیئے وہ گھات
پارٹی کو تیزی اور خاموشی کے ساتھ فائرنگ پوزیشنوں میں
لے جا سکتے ہیں لیکن اس قسم کی تبدیلی واقعی کی جا سکتی ہے جو اس
بات کا دارومدار زیادہ تر زمین کی تقسیم اور دشمن کی تقسیم و
ترتیب پر ہوتا ہے اگر اس طرح کی تبدیلی کرنا ممکن نہ ہو تو جگہ کا چناؤ
اور منصوبہ سازی تصویروں اور نقشوں کی مدد سے کی جائے

∴ جگہ کا چناؤ کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھا
جائے

∴ جس ٹارگٹ پر گھات لگائی ہو اس کا سائز اور قسم

∴ ٹارگٹ کے حرکت کرنے کا طریقہ یعنی پیدل یا گاڑیوں میں

∴ ٹارگٹ کے حرکت کرنے کا وقت، یعنی دن یا رات

∴ دشمن کے گارڈوں اور محافظ دستوں کی پوزیشن اور گشتیں
اس سے دشمن کی تعداد ہتھیاروں اور ساز و سامان کا
یقین ہو جائے گا

∴ دشمن کے گارڈوں اور محافظ دستوں کا عام رویہ اور عادتیں

∴ دشمن کی کمک اور دوسرے حفاظتی انتظامات کی جگہ اس سے
ممکن ہے گھات پارٹی کو اس جگہ سے ہٹنا پڑے جو بصورت
دیگر گھات کے لیے بہترین جگہ ثابت ہوتی

∴ تدبیراتی لحاظ سے غور طلب باتیں جن میں یہ شامل ہونگی

∴ زمین ایسی ہونی چاہیے کہ یا تو اصل پوزیشن سے یا قریب ہی
متعین ہوتے دیدبانوں کو ٹارگٹ زیادہ سے زیادہ نظر آتے
اس سے دشمن کی آمد کی اطلاع پہلے سے مل جائے گی۔ اور
گھات کا لیڈر عین وقت پر بھی اپنی پوزیشنوں میں ضروری
تبدیلی کر سکے گا اس کے علاوہ یہ بات بھی پیش نظر رکھی
جائے کہ گھات پارٹی کو دشمن کی نظر سے اچھی آڑ حاصل ہو جائے
فائرنگ کا علاقہ اچھا اور رینج مناسب ہونا چاہیے تاکہ فائر زیادہ
سے زیادہ کارگر ہو اور نشانہ بازی اچھی نہ ہو تب بھی کام
بن جائے پس قدمی کا راستہ اچھا ہو
پوزیشن ایسی ہونی چاہیے کہ دشمن کی نقل و حرکت محدود ہو جائے
مثلاً کوئی تنگ گھاٹی یا ایسی سڑک جس کے ایک طرف پہاڑ
ہو اور دوسری طرف بالکل اترائی
پوزیشن میں یہ خوبی بھی ہونی چاہیے کہ اصل ٹارگٹ ان
لوگوں کو نظر نہ آسکے جن پر گھات لگائی ہو (مقصود یہ)

ہو مثلاً سڑک کا موڑ یا ایسا راستہ جس میں کوئی پیداگری اور پیر
نکلی ہوئی ہو

منصوبہ بندی اور احکام:-

منصوبہ اور احکام میں مندرجہ ذیل
باتیں شامل ہونی چاہییں
دشمن کی تعداد اور ہتھیاروں وغیرہ کے متعلق معلومات دشمن کی
دلیری، ہتھیار اور رسد کی نقل و حمل کی صحیح جگہ
گھات کا مقصد کسی مشن کی صورت میں دیا جائے گا
گھات کی جگہ اور اس جگہ سے اردگرد کے علاقے کی وجہ سے پیش
آنے والے درپیش تدبیری حالات۔ اس جگہ کو چھپنے اور دوبارہ آنے
جانے کے راستے۔ گھات کی جگہ کو طلب کیا جا سکتا ہے
گھات کی جگہ کو جانے والے راستے کی نشاندہی اور ہر منزل کی جگہ
گھات پارٹی کے ہر ممبر کی ذمہ داری اور ہر کام اس کی وضاحت
اگر ممکن ہو تو کسی او۔پی (O.P) سے یا ریت کے ماڈل پر یا ہوائی
تصویروں سے یا متعلقہ علاقے کے نقشے سے کی جائے جو ان
لوگوں کو تیار کرتے ہیں جنہوں نے پہلے ریکی کی تھی اگر ممکن
ہو تو ریکی میں یہ باتیں شامل ہونی چاہییں
گروپ کو آپریشن (ریڈ پارٹی) کی حیثیت سے مقرر کرنا

تاکہ وہ ٹارگٹ کی آمد کے بارے میں پہلے سے آگاہ کر دے
اس کام کے لیے نکلنے والے دو رہنما کی ضرورت پڑے
گھات پارٹی سے کچھ حصہ کو اس کام پر مقرر کرنا کہ وہ
قریب آنے والے دشمن کو فائر سے ہلاک کرے اس میں دشمن کے وہ
افراد شامل ہوں گے جو گھات کی جگہ پر اور اس سے باہر ہوں گے
ٹیکنیک کے بارے میں واضح ہدایات دی جانی چاہییں کہ دور والے دشمن
پر کس وقت فائر کرنا ہے اس کے لیے کوئی آٹومیٹک ہتھیار یا راکٹ
لانچر یا مارٹر بہت مناسب ہوگی
گھات پارٹی کے ایک حصہ کو اس کام پر مقرر کرنا کہ وہ دشمن کے
زخمی یا ہلاک شدہ افراد کی تلاشی لیکر دستاویزات حاصل کریں
یا کوئی مفید شناختی نشان معلوم کریں
فائر کھولنے کا سگنل اور وہ شخص جو یہ سگنل دے گا یہ سگنل
سادہ ہونا چاہیے عام طور پر خود کمانڈر۔ وسل، ویری پسٹل
ایل۔ایم۔جی (L.M.G) کے فائر یا کسی اور مناسب ذریعے سے یہ
سگنل دیتا ہے۔
سگنل پر کیا کارروائی کی جائے گی مثلاً فائر کھولا جائے گا یا سگنل
استعمال کیا جائے گا
گھات کی کارروائی اندازاً کتنا وقت لے گی

اگر حالات بدل جائیں تو اس صورت میں گھات کو منسوخ کرنے کے لیے ایک
وِدڈرا آؤٹ : سگنل

وِدڈرا آؤٹ سگنل پر کیا کاروائی کی جائے گی

کام ختم ہو جانے پر دشمن سے ناتا توڑنے کا سگنل، جس پر پارٹی گھات کی جگہ سے جلد از جلد پیچھے ہٹ آئے گی

پارٹی کی ملنے کی جگہ جہاں پارٹی کے تمام حصے کام ختم ہو جانے پر جمع ہو جائیں گے

دشمن کے ہلاک شدہ افراد سے ساز و سامان یا قیدیوں کیلئے محافظ دستے

راستے میں اگر دشمن سے سامنا ہو جائے تو کیا کاروائی کی جائے گی (اس علاقہ میں اگر اپنی گشت ہو تو)

انتظامی بندوبست، جس میں اپنی زخمی یا ہلاک شدہ افراد کا انخلاء شامل ہو

اپنے اڈے سے گھات لگانے والی سپاہ تک اور سپاہ کے مواصلاتی نظام —

زمینی یا ریت کے ماڈل پر منصوبے کا ریہرسل تاکہ پارٹی کے ہر ممبر کو معلوم ہو جائے کہ گھات کی جگہ پر ہر فرد کی نسبت سے اس کی پوزیشن کیا ہو گی — ہتھیاروں کو ٹیسٹ کرنا

دوسرا مرحلہ گھات لگانا:-

یہ سب سے مشکل کام ہوتا ہے کیونکہ ممکن ہے بعض اوقات کوئی مجاہد جوش میں آ کر جلدی فائر کر دے جس سے ناگہانی حملہ کرنے کا موقعہ یا تو ہی نکل جائے یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی غلط کام کر کے پوری پارٹی میں گڑبڑ پیدا کر دے اس لیے اس مرحلہ پر کامیابی حاصل کرنا سکھیے بعض اصولوں کی پابندی لازمی ہوتی ہے جو مندرجہ ذیل ہیں

ہر آدمی اپنے اپنے کام کو اچھی طرح سمجھے اور اسے صبر تحمل سے عمل کرے

کسی قسم کی بات چیت، کھانسی یا تمباکو نوشی نہ کی جائے

اگر ٹارگٹ متوقعہ وقت میں اس جگہ نہ پہنچے صبر و ضبط سے کام لیا جائے ہو سکتا ہے پارٹی کو کئی گھنٹے انتظار کرنا پڑے اور اگر مجاہد بیزار ہو جائیں اور دلچسپی کھو بیٹھیں تو ممکن ہے وہ سو جائیں اور خود ہی گھات لگانا ہے

تمام گروپ کے سگنل پہلے ہر وقت تیار رہیں

سگنل ملنے پر جرات اور تیزی کے ساتھ عمل کیا جائے

ہر آدمی کی توجہ بنیادی طور پر اس کے اپنے کام پر ہونی چاہیے ہر آدمی وہ ہتھیار استعمال کرے جس کے متعلق اسے کہا گیا ہو

پارٹی کو چاہیے کہ وہ ایک جگہ جم کر لڑائی نہ لڑیں

تمام جوان، دشمن سے ناتا توڑنے کے سگنل کا خیال رکھیں اور جونہی کاروائی ختم ہو جائے گھات کی جگہ سے واپس ہٹ آئیں

تیسرا مرحلہ پسپا قدمی :-

پسپا قدمی لازمی طور پر دو مرحلوں میں کی جاتی ہے۔ اول گھات کی جگہ سے ملن گاہ تک جو کہ مناسب اور محفوظ ہو جسے پہلے سے چن لیا جاتا ہے (مثال کے طور پر 800 سے 1000 گز کے فاصلے پر جس کا دار و مدار زمین کی ساخت اور شکل کی تقسیم پر منحصر ہوتا ہے) دوم ملن گاہ سے کیمپ گاہ تک۔ گھات سے ملن گاہ تک پسپا قدمی عموماً چھوٹی ٹولیوں میں کی جاتی ہے جو کسی مدد کے بغیر اپنے آپ ملن گاہ تک پہنچتی ہے۔ یہ پسپا قدمی وہ نیز آڑ بان فائر میں رہ کر کرتی ہے تاکہ اگر دشمن ان کا پیچھا کر رہا ہو تو وہ رک جائے۔ پسپا قدمی کا دوسرا مرحلہ تقریباً اسی طرح گشت کی طرح ہی ہوتا ہے جو اپنا کام ختم کر کے اڈے پر واپس آ رہی ہو۔ البتہ گھات پارٹی کے لیے مناسب یہ ہوگا کہ وہ گشت کی نسبت زیادہ تیزی سے سفر طے کرے کیونکہ دشمن کی کمک (اگر ہو تو) بہت قریب سے اس کا پیچھا کر سکتی

تدبیرات اور چالیں

مندرجہ ذیل پارٹیوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1 راستہ بند کرنے والی پارٹی 2 آڑ بان پارٹی

3 سپاہ کا اصل مقصد 4 ریزرو

ہر پارٹی کا سائز مختلف ہو سکتا ہے جس کا انحصار ٹارگٹ کی تقسیم اور اس کام کی نوعیت پر ہوگا جو پارٹی کے سپرد کیا گیا ہے۔

راستہ بند کرنے والی پارٹی :-

یہ پارٹی ان تمام لوگوں پر فائر کرتی ہے جو گھات سے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں یہ دشمن کی اس کمک کا راستہ روکتی ہے جو ممکن ہے کہ جوابی حملہ کرنے کیلئے آگے بڑھے یہ پارٹی دشمن کی آمد کے بارے میں پہلے سے اطلاع دینے کی بھی ذمہ دار ہے اس پارٹی کے کام اہمیت کے پیش نظر اس کی کمان ایک عہدیدار کے ہاتھ میں ہونی چاہیے

آڑ بان پارٹی :-

اس پارٹی کا کام یہ ہے کہ گھات لگانے والی سپاہ کی پسپا قدمی کے وقت اسے فائر کی آڑ مہیا کرے یہ ریزرو کے طور پر بھی کام کرتا ہے اور گھات لگانے والی سپاہ کے کمانڈر کے تحت ہونا چاہیے

اصل سپاہ :-

اس پارٹی کی ذمہ داری یہ ہے کہ دشمن

کو پوری طرح تباہ کر دے بعض چنے ہوئے گوریلوں کو اس کام پر مقرر کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ دشمن کی شرارت کریں پارٹی کو پیچھے آ کر چیک بٹھا دینے چاہئیں جو اس کے کام کے لحاظ سے ضروری ہوں اس پارٹی کی تعداد ہمراہ راست پوری سپاہ کے علاوہ کے پاکٹس میں ہونی چاہیے

ریزرو پارٹی:-

ریزرو پارٹی یہ ہے کہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورت حال کے لیے تیار رہے۔ جیسے دشمن کے جوابی حملے کا مقابلہ کرنے کیلئے۔ یا کسی بھی ایسی پارٹی کی مدد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جس کو کامیابی حاصل کرنے میں دقت ہو رہی ہو اس لیے بعض اوقات دوسری پارٹیوں کی پسپائی میں مدد پہنچانے کیلئے آزاد سپاہ طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اس لیے یہ پارٹی ایسی پوزیشن میں ہونی چاہیے جہاں سے اسے پورا علاقہ نظر آتا ہے۔

تشریح:-

A آزاد پارٹی B اصل سپاہ C لیڈر
D ریزرو E راستہ بند کرنے والی پارٹی F راہ بندی
G دیوار

گوریلا پارٹیوں کی تقسیم ترتیب (صرف سمجھانے کے طور پر)

دن اور رات کی کاروائی میں فرق

دن کے وقت:-

گوریلا فورس اچھی طرح پھیلی ہوئی ہو اور ان کا چھپاؤ اچھا ہو تاکہ زمین اور ہوا سے نظر نہ آئیں

فائر زیادہ لمبے رینج پر کھولا جا سکتا ہے کیونکہ دن کے وقت ٹارگٹ زیادہ اچھا نظر آتا ہے۔

ہر طرف مکمل خاموشی ہونی چاہیے

تمام پارٹیاں مناسب علامتوں کے ساتھ بیک وقت کاروائی کر سکتی ہیں

رات کے وقت:-

گوریلے ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہونے چاہئیں اور فائر بالکل قریب سے کھولنا چاہیے

فائر ایک مقررہ وقت تک ہونا چاہیے اور اس کے بعد سنگینوں اور چاقوؤں سے کام مکمل کیا جائے

تصور نہ کرے کہ قافلہ ان پر زیادہ سختی سے حملہ کیا جائے گا کیونکہ رات کے وقت اس قسم کی آوازیں زیادہ دور سے سنی جا سکتی ہیں یہی اصول روشنی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

گوریلے اپنے آپ کو زیادہ تر محفوظ رکھ کے [illegible] پوزیشن سے سکتے ہیں اور اپنے ہتھیاروں کو زیادہ آسانی کے ساتھ حرکت دے سکتے ہیں یہ بات البتہ اس صورت میں ممکن نہیں ہوگی جب جوانوں کی پوزیشنیں سڑک سے قریب ہوں اور گاڑیاں روشنی استعمال کر رہی ہوں

رائفل کی نسبت گرینیڈ راکٹ اور ہلکے آٹومیٹک ہتھیار زیادہ کارگر ہوں گے

دن کی نسبت رات کے وقت کمین گاہ زیادہ قریب ہونی چاہیے

کانوائے پر گھات لگانے کے چند مفید گر

نیچے چند ایک مفید سبق بیان کیے جاتے ہیں جو تجربے سے حاصل ہوئے ہیں اور کامیابی کے ساتھ استعمال کیے جا سکتے ہیں

گھات لگانے کی پہلی شرط یہ ہے کہ کانوائے جتنی ہو کی جگہ پر پہنچے تو اسے روک دیا جائے اگر سب سے پہلی گاڑی کو روک لیا جائے تو پھر پورا کانوائے خود بخود رک جائے گا اس مقصد کے لیے ایک روک دینے والا گروپ استعمال کیا جاتا ہے یہ گروپ ایسے ہتھیاروں سے مسلح ہوتا ہے جنہیں اگر قریب سے فائر کیا جائے تو دشمن پر بہت دہشت طاری ہو جائے یہ بات راکٹ لانچر، مشین گن یا سب مشین گن سے حاصل کی جا سکتی ہے

[illegible] بھی ہو سکتے ہیں تاکہ بند یا رکاوٹ لگائی جائیں

گھات کی جگہ چھوڑنے سے پہلے گاڑیوں کو پوری طرح تباہ کیا جائے اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انہیں آگ لگا دی جائے اس کے علاوہ اگر دو یا دو سے زیادہ گاڑیاں سڑک پر ساتھ ساتھ کھڑی ہوں اور انہیں جلا دیا جائے تو اس طرح ایک ایسی رکاوٹ بن جائے گی جنہیں ہٹانے کے لیے خاص قسم کی گاڑیوں کی ضرورت ہوگی

اگر دشمن کی گاڑیاں ٹھیک حالت میں پکڑی جائیں اور گھات لیڈر انہیں ہوشیاری کے ساتھ استعمال کرے تو ایسے ٹارگٹوں پر بھی ضرب لگا سکے گا جہاں پہلے پہنچا نہیں جا سکتا

گھات کی جگہ سے اس وقت تک نہیں ہٹنا چاہیے جب تک دشمن کو ممکن حد تک زیادہ سے زیادہ نقصان نہ پہنچا لیا جائے

اس بات کا یقین کر لیا جائے کہ گھات پارٹی اپنے پیچھے کوئی ایسا نشان نہ چھوڑے جس سے پارٹی کا پتہ لگ سکے اور نہ کوئی دشمن کا آدمی چھوڑا جائے جو واپس جا کر واقعات بیان کر سکے

کانوائے پر جب گھات لگائی جائے تو فوراً آگے سے ہر دو جانب نکلنے والی پارٹیاں متعین کر دی جائیں جن کا کام یہ ہوگا کہ دشمن کے خودکار ہتھیاروں کو بند کرنے کی کوشش کریں اور اپنی پلاٹون کی مدد کریں

اکثر اوقات یہ بہتر ہوتا ہے کہ کانوائے کی سب سے اگلی گاڑی وغیرہ کو گرا کر جلا دیا جائے اور اس کے اصل حصے پر ضرب لگائی جائے لیکن اس سلسلے میں یہ بات ذہن میں رکھی جائے کہ

کانوائے کی رہنمائی کرنے والے موٹر سائیکل سوار آگے جا کر ٹریفک کو روکتے ہیں آگے اور پیچھے والی گاڑی بکتر بند گاڑیاں ہوتی ہیں اگر فائر نہ کیا جائے تو درج بالا گاڑیاں گھات پارٹی کے خلاف کارروائی کر سکتی ہیں۔

جس جگہ گھات لگائی جائے اسے دوسرے گروپ کی نظر سے اوجھل کرنے کے لیے دھوئیں کا استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن ہوا کی سمت کا خیال رکھا جائے ورنہ گھات پارٹی کی اپنی دیکھ بھال محدود ہو سکتی ہے۔

اگر ایک مضبوط فولادی تار آدمی کی کمر کی اونچائی پر سڑک کے کسی موڑ کے گرد کھینچ کر لگا دی جائے تو وہ موٹر سائیکل سواروں کے خلاف بڑا کارگر ثابت ہوگی

جنگلاتی علاقہ میں پسپائی کرتے وقت اگر گھات پارٹی کے چلنے سے کوئی راستہ بن جائے تو اسے مٹا دیا جائے بشرطیکہ وقت اجازت دے

سڑک پر لگے ہوئے اشارات کو اگر بدل دیا جائے تو بعض اوقات ٹارگٹ کو دھوکہ دے کر ایسی جگہ لایا جا سکتا ہے جہاں گھات لگائی ہو۔ آخر میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگرچہ ممکن ہے تمام گوریلے مکمل طور پر تربیت یافتہ ہوں لیکن ضروری نہیں کہ ذہانت اور جوش کی خوبیاں ان میں برابر ہوں اس لیے گھات لگانے والی سپاہ کے لیے گوریلوں کا چناؤ بڑی احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے

گھات

- ایکشن گروپ
  - (1) کمانڈر
  - (2) روڈ بلاک
  - (3) گن فائر
  - (4) ریسرچ
  - (5) سپیشل ٹاسک
- کورنگ گروپ
  - (1) سیکنڈ ان کمانڈ
  - (2) ریزرو
  - (3) سگنل
  - (4) فلینک پروٹیکشن

چھاپہ RAID

عام باتیں :-

گوریلوں کے چھاپے ہمیشہ دشمن کی کمزوریوں پر مبنی اور مخصوص ٹارگٹوں پر مارے جاتے ہیں افغانستان میں روسی جارحیت کے خلاف اس قسم کے چھاپے بہت کارگر ثابت ہیں اس چھوٹی سی اور مختصر کاروائی سے ایک طرف تو گوریلوں کا حوصلہ بڑھتا ہے اور دوسری طرف دشمن کا حوصلہ پست ہوتا ہے۔

تعریف :-

چھاپہ اس ناگہانی ضرب کو کہتے ہیں جو ایک مخصوص ٹارگٹ پر زیادہ سے زیادہ قوت کے ساتھ لگائی جائے اور دشمن سے بھرپور ہی لگا کر توڑ کر تیزی سے پس قدمی کر لی جائے یہ کاروائی نہ جم کر لڑی جانے والی لڑائی ہوتی ہے اور نہ اتفاقیہ قسم کا حملہ جو منصوبہ کے بغیر ہی بول دیا جائے

گوریلوں کے چھاپے کے لئے ٹارگٹ

تربیت یافتہ گوریلوں کو چھاپے مارنے کے لئے مندرجہ ذیل ٹارگٹ دیئے جائیں

1 = پل 2 = ریلوے 3 = پٹرول اور تیل کے سٹور 4 = سپلائی کے ڈپو
5 = ہوائی اڈے 6 = اہم فیکٹریاں 7 = بجلی گھر 8 = مواصلاتی مرکز
9 = ہیڈکوارٹرز 10 = ٹینکوں کے پڑاؤ

چھاپہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے خاموش اور پرشور۔ خاموش چھاپہ وہ ہوتا ہے جس میں کاروائی خفیہ طور پر خاموشی سے کی جاتی ہے اور پرشور چھاپہ وہ ہوتا ہے جو دشمن کو خبر میں لا کر مارا جائے

چھاپے کے مرحلے :-

مشن اور کسی قسم کا ہو چھاپے کی کاروائی میں مندرجہ ذیل مرحلے آتے ہیں

1۔ تیاری کا مرحلہ 2۔ عمل کا مرحلہ 3۔ پسپائی کا مرحلہ

تیاری کا مرحلہ :-

نیچے وہ لازمی کام بتلائے جاتے ہیں جو چھاپہ مار سپاہ کے لیڈروں کو اس مرحلے میں مکمل کرنے ضروری ہوتے ہیں

چھاپہ ماروں کا چناؤ :-

مقررہ کاموں کے لیے مناسب افراد کا چناؤ کیا جائے اس سلسلہ میں مقررہ کام کے لحاظ سے جسمانی تندرستی مہارت اور صلاحیت کا خاص خیال رکھا جائے

ہتھیار اور ساز و سامان :-

جس قسم کا مشن درپیش ہو اس لحاظ سے ہتھیار اور ساز و سامان جن کی ضرورت ہو دیا جائے جب چھاپہ مار سپاہ دشمن کی صفوں کے پیچھے نفوذ کر جائے تو پھر وہ مزید سامان کیلئے اپنے علاقے میں واپس نہیں آسکتی

راشن اور کپڑے :-

راشن اور کپڑوں وغیرہ کا چناؤ کا دارومدار زیادہ تر موسمی حالات، کاروائی کی مدت اور اس علاقے کی بناوٹ پر ہوتا ہے جس میں سپاہ کام کرے گی

منصوبہ بندی

جب انتظامی تفصیلات طے کر لی جائیں اور ٹارگٹ کے بارے میں ضروری معلومات بھی حاصل کر لی جائیں تو پھر کاروائی کا منصوبہ بنا لینا چاہیے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھی جائیں

کب حرکت کرنی ہے، کیسے حرکت کرنی ہے، راستے، کیمپ گاہیں، ریلی کب اور کیسے کرنی ہے، ٹارگٹ پر چھاپہ کب مارنا ہے، پسپائی کا طریقہ، راستوں اور منزلوں کا چناؤ، اختیار کی جانے والی اور متبادل وقت اور جگہ اور سفر کے دوران چھاپہ مار سپاہ کی حفاظت پر خاص توجہ دی جائے

چھاپہ مارنے کا مرحلہ :-

مناسب یہ ہوتا ہے کہ چھاپہ مارنے والے سپاہ کو مندرجہ ذیل گروہوں میں بانٹا جائے

ایکشن گروپ :- / تعارضی گروپ

اسے مندرجہ ذیل پارٹیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے

اگلی کمان والی پارٹی :-

اس میں لیڈر اور نائب قاصد شامل ہوتا ہے

سنٹری ڈسپوزل پارٹی

سنتریوں کو ٹھکانے لگانے والی پارٹی [illegible]

اس پارٹی میں عموماً دو گوریلے ہوتے ہیں ایک سنتری کو ٹھکانے لگاتا ہے اور دوسرا اسے اُڑا دیتا ہے

ایکشن پارٹی :۔ / اسٹرائیکنگ فورس

اس پارٹی کی ذمہ داری ہے کہ مشن کی تکمیل کرے اس کی تعداد ٹارگٹ کی قسم پر منحصر ہوتی ہے

روکنے والی پارٹی :۔

اس پارٹی کا کام یہ ہے کہ ٹارگٹ پر کسی قسم کی بیرونی مداخلت نہ ہونے دے تاکہ ایکشن پارٹی کسی رکاوٹ کے بغیر اپنا کام کر سکے

مخصوص کام والی پارٹیاں :۔ سپیشل ٹاسک پارٹی

اس پارٹی کو وہ خاص کام دیا جاتا ہے جو مندرجہ بالا کسی بھی پارٹی کے سپرد نہ کیا گیا ہو

اژدبان گروپ :۔ حفاظتی گروپ / دفاعی گروپ / کورنگ گروپ

یہ مندرجہ ذیل پارٹیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

پچھلی کمان والی پارٹی :۔

یہ پارٹی نائب لیڈر کے ماتحت ہوتی ہے

یہ ایسی جگہ پر ہوتی ہے جہاں سے پارٹی لیڈر سے پوری طرح دیکھ سکتا ہے اگر لیڈر ہلاک یا زخمی ہو جائے تو کمان فوراً اپنے ہاتھ میں لے سکے

اژدبان پارٹی :۔ کورنگ پارٹی

اس کا اصل کام یہ ہوتا ہے کہ چھاپہ مار سپاہ کو پس قدمی کے وقت آڑ مہیا کرے اس کے پاس عموماً خودکار ہتھیار ہوتے ہیں

راستے بند کرنے والی پارٹی :۔ روڈ بلاک پارٹی

یہ پارٹی ٹارگٹ تک پہنچنے والے ممکن راستوں پر متعین ہوتی ہے اور اگر ہوائی حملے کی غرض سے دشمن کی کمک آئے تو اسے روکتی ہے اس کے پاس خودکار ہتھیار ہونے چاہئیں۔

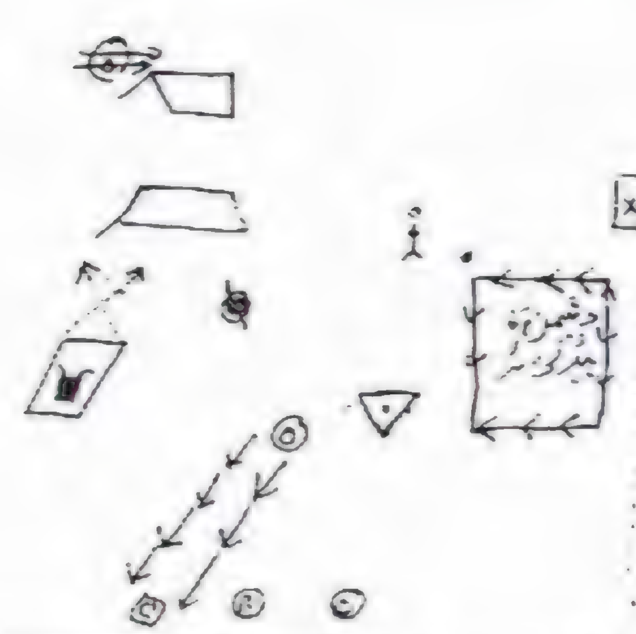
ریزرو پارٹی :۔ ریزرو پارٹی

ریزرو پارٹی کا کام یہ ہے کہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورت حال کے لئے تیار رہے اسے دوسری پارٹیوں کی مدد کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جن کی کامیابی خطرے میں نظر آتی ہے۔

پس قدمی کا مرحلہ :۔ ود ڈرال

چھاپے کی کارروائی کا سب سے مشکل مرحلہ پس قدمی ہوتا ہے اور یہ عموماً چند مرحلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یا مکمل کیا جاتا ہے۔ اوّل چھاپے کی جگہ سے اول کی ملن گاہ تک جو کافی مخصوص فاصلے پر پہلے سے چن لی گئی ہو مثلاً ۴۰۰ سے ۵۰۰ گز کے فاصلے پر جس کا دار و مدار زمین کی بناوٹ اور دشمن کی تقسیم و ترتیب پر ہوگا

دوم ملن گاہ سے کمین گاہ تک یا ہیڈ کوارٹر تک جس کا دار و مدار فاصلے اور دوسرے وقت کے اوپر ہوگا چھاپے کی جگہ سے ملن گاہ تک کی پس قدمی پارٹیاں اپنے آپ کرتی ہیں



تشریح :-

ایکشن گروپ

(ا) اگلی حفاظتی پارٹی

(ب) سنتریوں کو ختم کرنے والی پارٹی

(ج) ایکشن پارٹی

(د) ریڈ کرنے والی پارٹی

(ر) مخصوص کام والی پارٹیاں

(ڑ) سنتری

(ز) دشمن کا ہیڈ کوارٹر

(ژ) دشمن کے خیمے

آڑ بانی گروپ

(ا) راہ فرار کی نگرانی والی پارٹی

(ب) آڑ بانی پارٹی

(ج) رستے بند کرنے والی

(د) ریزرو پارٹی

چھاپہ مار پارٹیوں کی تقسیم
(صرف رہنمائی کے طور پر)

چھاپے کی کامیابی پر اثر انداز ہونے والی باتیں :-

مندرجہ ذیل باتیں چھاپے کی کامیابی پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں

(1) چھاپہ مار گوریلوں کا حوصلہ (2) قیادت (3) گوریلا فورس
(4) گوریلوں میں ہم آہنگی اور اتحاد (5) جسمانی اور ذہنی قوت برداشت
(6) اپنے انضباطی معاملات (7) ناگہانیت
(8) کیموفلاج (چھپاؤ) (9) درست معلومات پر مبنی اہم منصوبہ بندی
(10) گوریلا فورس کی اچھی تربیت (11) مختلف پارٹیوں کے اقدامات کا آپس میں ارتباط

چھوٹی ٹیموں کے اقدامات

تمہید :-

گوریلا جنگ میں چھوٹی چھوٹی تربیت یافتہ ٹیمیں نہایت اہم کام سر انجام دیتی ہیں نفری کے اعتبار سے مختصر ہونے کے باعث انہیں حریف سیکورٹی، کمان و کنٹرول اور چھاپہ میں فوقیت حاصل ہے ایک حوصلہ مند اور بیدار ٹیم ہر وقت سیکورٹی فورسز کو پریشان رکھ سکتی ہے۔

ٹیکٹکس :-

یہ ٹیم بنیادی طور پر میدان کارزار میں مہارت پر انحصار کرتی ہے جدت اور نئے نئے طریقے اپنانا فریب اور

دردی کو کیمیکلز پہنائی ہے۔

نفری :-

مشن کے اعتبار سے نفری ۵ سے ۷ مجاہد ہو سکتی ہے۔ 5 مجاہدوں کی ٹیم ایک متوازن ٹیم ہوگی

اصول :-

یہ پارٹیاں مندرجہ ذیل اصولوں پر کار بند رہتی ہیں

(1) سیکورٹی (2) دھوکہ دہی (3) جلد اندر گھسنا (4) میدان کاری (5) ٹیم ورک (6) پیش قدمی (7) تربیت (8) ٹریننگ (9) حوصلہ مندی (10) اچانک پن

ہتھیار :-

ان کے ہتھیار ایسے ہونے چاہیں جو آسانی سے چھپائے جا سکیں (1) پسٹل ہمع سائلنسر ~~(2) سی کیو بی (CQB) طریقے~~

~~(3) جوڈو کراٹے (4)~~ (2) سنائپر رائفل (3) چاقو (4) تیر کمان

(5) تھروئنگ نائف (6) نکل ڈسٹر (7) بارود خصوصاً سبوتاژ کے لیے بارود

تربیت :-

اس قسم کی گروپ کے لیے مندرجہ ذیل اسباق خصوصی اہمیت کے حامل ہیں (1) سنائپر ٹریننگ (2) سی کیو بی (C.Q.B) طریقے

(3) جوڈو کراٹے (4) زیر آب غوطہ خوری (5) نفسیاتی تربیت

(6) سگنل (7) سبوتاژ (8) ٹیکنیکل بارود کی تربیت (9) انٹیلیجنس کی تربیت

مختلف کام :-

1 = اہم شخصیات کا قتل
2 = اہم شخصیات کا اغواء
3 = خصوصی اہمیت کا سبوتاژ
4 = ہراساں کرنا
5 = خصوصی ڈیوٹی / نگہداشت
6 = انٹیلیجنس مشن
7 = ابتدائی کاروائیاں
8 = خصوصی کام

اگر گوریلا کاروائیوں کا آپ تفصیلی مطالعہ کریں تو آپ کو یہ بات عیاں ہو جائے گی کہ اکثر گوریلا اقدامات کی کامیابی مختصر اور چھوٹی پارٹیوں میں ہوتی ہے اس لیے ان کی تربیت پر خصوصی توجہ دینی چاہیے

بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کا شکار

عام باتیں :-

بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کا شکار کرنا وہ خاص کاروائی ہے جس میں گوریلوں کی چھوٹی چھوٹی جماعتیں اپنے

بھی ہتھیاروں سے ٹینکوں کو تباہ کرتی ہیں یہ کاروائی اکثر گھات لگانے والی کاروائی میں شامل ہوتی ہے

گوریلوں کے ٹینک شکن ہتھیار کم فاصلے سے ٹینکوں کو وار کر سکتے ہیں اس لیے دشمن کے ایسے گھرے ہوئے ٹینکوں کو تباہ کرنے کے لیے گوریلوں کو لڑنے والے گشتی دستے بھیجے جا سکتے ہیں

مسلح بکتر گاڑیوں کی خامیاں :-

ایسی سب گاڑیاں نسبتاً اندھی ہوتی ہیں خصوصاً جبکہ وہ بند ہوں تو اس کا عملہ صرف ٹیلیسکوپ کے ذریعے باہر کا منظر دیکھ سکتا ہے صبح کی پہلی روشنی سے آدھ گھنٹہ بعد تک اور دن کی آخری روشنی سے آدھ گھنٹہ پہلے اتنی روشنی نہیں ہوتی کہ یہ دیکھ سکیں یا ٹیلیسکوپ کام دے سکیں اس لیے اچھی طرح چھپے ہوئے گوریلے نظر آنا بہت مشکل ہوتے ہیں ٹینکوں کے ہتھیاروں کے فائر کی حدیں کسی ایک وقت میں بہت محدود ہوتی ہیں اور ٹینکوں کے بالکل قریب کا علاقہ ان ہتھیاروں کے فائر سے بچا رہتا ہے اس لیے ٹینک شکار ٹولیوں کو اتنا وقت مل جاتا ہے کہ وہ بالکل قریب پہنچ کر ٹینک کو تباہ کر دیں

تنظیم :-

ٹینک شکار دستوں میں دو گروپ ہونے چاہییں

ٹینکوں کو ناکارہ بنانے والا گروپ

اس میں دستے کا لیڈر اور تین گوریلے ہونے چاہییں کہ وہ پیدل ٹینک کے پیچھے دو دو گوریلے ایک ٹولی میں کام کر سکیں ان کے پاس ان کا کوئی مناسب ٹینک شکن ہتھیار (راکٹ) سے مسلح ہونا چاہیے

آرڈیان گروپ :-

اس میں تقریباً ۶ گوریلے ہونے چاہییں جو آٹومیٹک ہتھیاروں سے مسلح ہوں اس گروپ کا کام یہ ہے کہ ٹینک کے آدمیوں اور ان کی مدد کرنے والی فوج پر فائر کرے

واپسی :-

واپسی خواہ گاڑیوں میں بیٹھ کر ہو خواہ پیدل چل کر واپس آنے کا انتظام گوریلوں کو معلوم ہونا ضروری ہے اگر مستقر کافی دور ہو تو گوریلوں کو جانے کے لیے ایک گاڑی کی ضرورت ہوگی اگر گاڑی نہ ہو تو سٹریچر اٹھانے والے ہونے چاہییں

گھات کی جگہ پر اینٹی ٹینک ہتھیار اور گرنیڈ لے جانے اور لانے کیلئے بھی گاڑی مفید ثابت ہوگی

راہ بندی (روڈ بلاک ROOD BLAKE

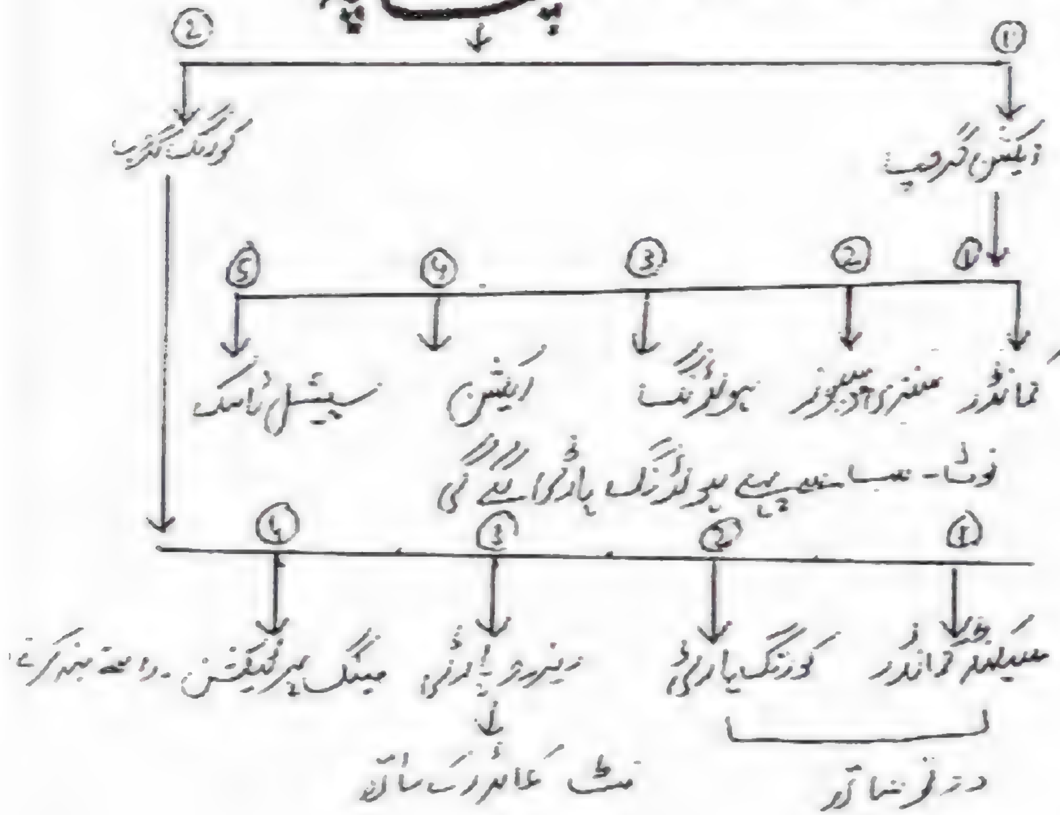
جب کسی جماعت ایسے علاقے میں لگائی جائے جہاں ممکنہ طور پر راستے آتے ہوں جہاں سے دشمن کے ٹینکوں اور گاڑیوں کے آنے کا امکان ہو تو روڈ کاوٹیں لگا کر ان راستوں کو بند کر دینا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے راستے میں ٹینک شکن سرنگیں، مائنز بچھائی جاسکتی ہیں لیکن اگر سرنگیں نہ ہوں تو درخت کاٹ کر، پتھر وغیرہ رکھ کر یا تباہ شدہ گاڑیاں کھڑی کر کے راستے بند کیے جاسکتے ہیں

راہ بندی ایسی جگہ کرنی چاہیے جہاں دشمن کے ڈرائیوروں کے لیے مشکلات پیدا ہوں۔ مثلاً

جب تک قریب نہ پہنچ جائیں روڈ کاوٹ نظر نہ آ سکیں۔ اصول کا طریقہ یہ ہے کہ روڈ کاوٹ سڑک کے موڑ پر یا پہاڑ کی چوٹی پر لگائی جائے۔ اپنی گاڑی واپس نہ موڑ پائیں، سڑک سے اتر کر پیچھے گاڑیاں نہ چلا سکیں۔ روڈ کاوٹیں لگانے کے مناسب مقام تنگ راستے ہوتے ہیں مثلاً جہاں کوئی سڑک جنگل، گہرے گڑھوں، گھنی جھاڑیوں، پستیوں یا ٹیلوں کے درمیان سے گزرتی ہے۔ بعض اوقات راہ بندی اس طرح کرنا ضروری ہوتی ہے کہ اپنی گاڑیاں آ جا سکیں۔ اس قسم کی راہ بندی میں دو حصے ہوتے ہیں جن کے درمیان ایسی رکاوٹ لگائی جاتی ہے جسے ہٹایا جا سکے مثلاً کنسرٹینا۔ تار کی رکاوٹ۔ راہ بندی کو ہمیشہ فائر کی زد میں بھی رکھا جائے اس

کے لیے عام طور پر ۱۰ سے ۱۲ افراد ہونے چاہئیں جن کے پاس اینٹی ٹینک ہتھیار ہوں۔ راکٹ لانچر اور ایل ایم جی (M.G کے) اس طرح لگائی جائے کہ روڈ کاوٹ کے اس پار حد تک دشمن آسانی سے سڑک کو فائر کی زد میں کر سکیں۔ باقی افراد اس طرح لگائے جائیں کہ وہ اس کی حفاظت کریں اور دشمن کی گاڑیوں پر ہر طرف سے فائر کر سکیں۔ عام طور پر ایک سنتری تعینات کرنا چاہیے جو دشمن کی اور اپنی گاڑیوں کی شناخت کر سکے لیکن جنگلی علاقوں میں یا گھات لگانے کے مواقع پر ایسا نہیں کیا جاتا

چھاپہ



کمین گاہ

گوریلا جنگ کے دوران گوریلے اپنے مشن کی تکمیل کے لیے اکثر مختلف مشکل گزار جگہوں پر قیام کرتے ہیں جہاں دشمن آسانی سے نہ پہنچ سکے

تعریف :۔

کمین گاہ اس تدبیراتی قیام گاہ کو کہا جاتا ہے جہاں گوریلے خفیہ طور پر اور محفوظ ہو کر تعرض سے مرصع کے لیے اس غرض کیلئے ٹھہرتے ہیں کہ موثر مشن کو پورا کر سکے

کمین گاہ کے جگہ اور اس کا دفاع :۔

جگہ :۔

پہاڑیاں، جنگل اور دلدلیں کمین گاہ کیلئے بہترین جگہیں ہوتی ہیں کم آباد علاقے بھی اس کیلئے مناسب رہتے ہیں جیسے دیہات زمین کی بناوٹ کیسی بھی ہو یہ یقین ایسی جگہوں پر یہ بات ضروری ہے کہ دن کے وقت ہوائی دیکھ بھال سے بچنے کے لیے کمو فلاج اور چھپاؤ اعلیٰ درجے کا ہو

دفاع :۔

فائر پوزیشنوں کی ریکی کر کے اپنی سپاہ کے تمام گوریلوں کو الاٹ کر دیا جائے اگر کمین پر حملہ ہونے کا خطرہ ہو تو سپاہ ایک متبادل کمین گاہ میں چلی جائے اگر ضرورت ہو تو پیش قدمی کے وقت فائر کی آڑ حاصل کرنے کے لیے سپاہ کا کچھ حصہ پیچھے چھوڑا جائے اگر کسی کمین گاہ میں جانا ممکن نہ ہو تو پوری سپاہ تدبیراتی طور پر ڈھیلا ہو جائے گی اور دشمن کے خلاف مربوط دفاع کرے گی جس کا مقصد یہ ہوگا کہ دشمن تو باقیہ ہو جائے اور اسی طرح اپنی سپاہ کو پس قدمی کرنے کا وقت مل جائے

اچھی کمین گاہ کی خصوصیات :۔

ٹارگٹ سے دور تو ہو مگر جب علاقہ چن لیا جائے اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونی چاہییے

- زمینی اور ہوائی دیکھ بھال سے چھپاؤ آسانی سے ہوتا ہو
- اس کا محل وقوع ایسا ہو کہ دریاں آسانی سے پہچانا جا سکتا ہو
- آبادی، سڑکوں، راستوں سے دور ہو تا کہ ایسے نہ ہو کہ دشمن قدرتی طور پر ادھر جا نکلے
- پانی کی سہولتیں کمین گاہ کے قریب ہوں لیکن اس کے اندر ہرگز نہ ہوں
- اچھی دیکھ بھال مل سکتی ہو
- ٹارگٹ سے نہ زیادہ دور اور نہ زیادہ قریب ہوں رہنمائی کی غرض سے یہ بتا دیا جائے کہ ٹارگٹ سے تقریباً ۵ میل کا فاصلہ مناسب رہے گا

علاقہ ایسا ہو کہ دشمن کو پتہ لگ جانے کی صورت میں جلدی سے چھوڑا جا سکتا ہو

کمین گاہ پر قبضہ کرنے کی ترکیب :-

عام طور پر گوریلا سپاہ نفوذ کرنے کے بعد پہلے ایک پہلے مقرر کی ہوئی ملن گاہ پر جمع ہوتی ہے اور پھر وہاں سے مندرجہ ذیل ترتیب کے (مطابق) کمین گاہ کے تمام علاقے کی چھان بین کرے اور اپنی پوزیشن مستحکم بنائے)

جب کمین گاہ کے علاقہ سے واقفیت ہو :-

ایک چھوٹی سی پارٹی کو آگے بھیج دیا جاتا ہے تاکہ وہ وہاں جا کر کمین گاہ کے تمام علاقے کی چھان بین کرے اور اپنی پوزیشن مستحکم بنائے

سپاہ کا آخری اصل حصہ ملن گاہ تک پہنچ جاتا ہے۔ اور وہاں سے پہلی پارٹی کے بھیجے ہوئے گائیڈ کمین گاہ تک لے جاتے ہیں کمانڈر تھوڑی سی ریکی کرنے کے بعد کمین گاہ کے احکام جاری کرتا ہے۔ سپاہ کا لیڈر یا مرکا نائب لیڈر جلد از جلد متبادل کمین گاہ بنانے کے لیے ریکی کرتے ہیں

جب علاقہ سے واقفیت نہ ہو :-

گوریلا سپاہ کا کمانڈر مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں اپنے سیکنڈ ان کمان کو ہدایات دیتا ہے

وہ کس علاقہ میں جا رہا ہے۔ :: اس کے ساتھ کون جا رہا ہے۔

اصل سپاہ کی ملن گاہ اور وقت :: اگلی رات کے لیے پاس ورڈ

کمانڈر ریکی کرنے کیلئے کمین گاہ کے عام علاقے میں جاتا ہے وہ کمین گاہ کا علاقہ چن لیتا ہے اور اصل سپاہ کو لانے کے لیے ملن گاہ پر کچھ گائیڈ چھوڑتا ہے۔ وہ گائیڈ ورک یا پارٹی کے علاقہ او۔ پی اور کمین گاہ کے احکام کیلئے وقت اور جگہ کے بارے میں ہدایات دیتا ہے متبادل کمین گاہ کا علاقہ چننے کے لیے روانہ ہو جاتا ہے اسی دوران گائیڈ اصل سپاہ کو کمین گاہ کی طرف لا رہے ہوتے ہیں واپسی پر سپاہ کا کمانڈر کمین گاہ کے احکام جاری کرتا ہے

کمین گاہ میں پہنچ کر کیا کام کیے جائیں :-

جب گوریلا گروپ کمین گاہ میں پہنچ جائے تو کمانڈر کو چاہیے کہ حسب ذیل طریقے سے کاموں کی ترجیح مقرر کرے

- او۔ پی (OP) مقرر کر کے پیش آگاہ کا نظام بنانا
- کمانڈ پوسٹ چننا اور ذمہ داری کے علاقے مقرر کرنا
- کمین گاہ کے احکام جاری کرنا
- گوریلا سپاہ کے کیلئے کاموں کی ترجیح مقرر کرنا

1 انفرادی حفاظت 2 ہتھیاروں کی صفائی اور نگہداشت

3 ایمونیشن اور ساز و سامان کی دوران حفاظت اور دیکھ بھال

4 ذاتی حفظان صحت یا عام صفائی کا جراثیم ہدکنا وغیرہ وغیرہ

5 کھانا پینا 6 آرام

خوراک کے ڈپوں، ٹینکوں اور پبلک مقامات اور تمام چیزوں کو اڑانے کے لئے ننھیر ٹیٹوں کے لئے گڑھے تیار کرنا

- ایک متبادل جگہ چننا جہاں تک پہنچنے کے لئے اصل اور متبادل راستے موجود ہوں
- نقل و حرکت شور، روشنی اور فائر کے ڈسپلن پر عمل کرنا
- ماتحت عہدیداروں کو معلومات فراہم کرنا اور چیک کرکے یہ یقین کرنا کہ انہوں نے اپنے زیر کمان تمام جوانوں تک یہ معلومات پہنچا دی ہیں
- منصوبہ بندی جاری رکھنا

کمین گاہ کی حفاظت :۔

دیدبان :۔ ایسی جگہ پر ہوں جہاں وہ سارا دن آرام سے رہ سکیں لیکن پوشیدگی کو آرام پر قربان نہ کریں

ہمیشہ دو دیدبان ایک جگہ پر ہوں

دیدبانوں کے اشارے سمجھنے کے لیے مرکزی دیدبان مقرر کیا جائے۔

دیدبانوں کے اشارے مکمل طور پر گوریلا فورس کو سمجھنے چاہیں۔

سیفٹی مارکر :۔

- سیفٹی مارکر کمین گاہ سے 300 سے 500 گز تک ہو جو کہ اپنے لوگوں کو کمین گاہ میں فورس کی موجودگی بتاتے ہیں

- زیادہ سے زیادہ دو یا تین سیفٹی رکھے جاتے ہیں جو کہ تمام ممکنہ راستوں پر لگائے جاتے ہیں
- دشمن کی وجہ سے کمین گاہ کو چھوڑتے وقت ان سیفٹی مارکر کو تباہ کر دیا جاتا ہے اور اس مقصد کے لئے باقاعدہ ڈیوٹی سونپی جاتی ہے سیفٹی مارکر عام اور قدرتی ساخت کے ہونے چاہیں

واٹر پوائنٹ کے قاعدے :۔

واٹر پوائنٹ پر لوگوں کا مجمع نہ لگنے دو

- پانی کے اوقات مقرر کر دیئے جائیں
- واٹر پوائنٹ کو ہمیشہ نگرانی میں رکھا جائے
- پانی کو تیار ٹیم سے پاک کرنے والی گولیاں استعمال کرو

نہ کرنیکی چند اہم باتیں :۔

- ایک ہی کمین گاہ میں زیادہ عرصہ نہ ٹھہرو چاہیے وہ بظاہری طور پر دشمن کا خطرہ نہ ہی کیا ہو
- نقشوں پر کمین گاہ کی صحیح جگہ ظاہر نہ کرو
- رات کے وقت بتیاں استعمال نہ کرو
- رات کو کمین گاہ میں نہ ٹھہرو پوری گوریلا سپاہ کو وہاں سے تقریباً چار پانچ سو گز کے فاصلے پر ہونا چاہیے
- جھاڑیاں کاٹ کر گرد و پیش کے علاقے میں ردوبدل نہ کرو

- کمین گاہ کے اندر بات چیت یا غیر ضروری نقل و حرکت نہیں ہونی چاہیے
- ایسی آگ نہ جلاؤ جس سے بہت زیادہ دھواں نکلے
  گشتوں کی آمد و رفت کے بارے میں کوئی معمول نہ بناؤ
- کوڑا کرکٹ، سگریٹ کے ٹوٹے اور خالی پیکٹ وغیرہ کھلے علاقے میں نہ جلاؤ پھینکو
- نائب لیڈر کی متبادل کمین گاہ کی صحیح جگہ ہر شخص کو نہ بتاؤ
- کمین گاہ کے اندر مختلف موسیقی نغمہ گوئی حقہ، سگریٹ وغیرہ نہ رکھو
- کمین گاہ کو چھوڑتے وقت حفاظتی نشان کو لگا نہ رہنے دو
- اگر دشمن کمین گاہ پر چھاپہ مارے تو پوری سپاہ کو ایک سمت میں پسپائی نہ کرنے دو
- پہچان کے اشاروں کو ہر روز بدلنا نہ بھولو

سنائپر

تعریف :-

ایسا تربیت یافتہ مجاہد یا گوریلا جو دشمن کی سطر میں آئے بغیر زیادہ سے زیادہ ٹیٹی پوزیشن میں اتر سکے

اہلیت :-

1. میدان کاری کا ماہر ہونا
2. اچھا نشانہ باز ہونا
3. خود اعتماد ہونا
4. قدرتی طور پر جہاد کا شوق ہونا
5. رات کے وقت اچھی طرح دیکھ بھال کر سکنا
6. ہوشیار اور چالاک ہونا
7. ہر کام میں سبقت لے جانے کا جذبہ ہونا
8. قوتِ سماعت کا اچھا ہونا

سنائپر کو تربیت دیتے وقت استاد کیلئے ہدایات

1. سنائپر کا انتخاب کرتے وقت سفارش نہ ہو بلکہ قابلیت کی بنیاد پر ہو
2. رائفل کے فائر کا خوب ماہر ہو
3. جنگلی جانوروں کا خوب ماہر ہو
4. دیکھ بھال میں اعلیٰ معیار رکھتا ہو
5. بہروپ بدلنا جانتا ہو

سنائپر کا کام :-

دشمن کو نزدیک سے نزدیک جا کر مارنا

دشمن کو اپنی کارروائیوں سے پریشان رکھنا

دشمن سے ملاپ کرنا اور اسکی اطلاعات مرکز کو پہنچانا

سنائپر کا سامان :-

سنائپر رائفل — کم پاس — سنائپر قمیض

ٹیلی سکوپ — اسٹیل ہیلمٹ یا سادہ ٹوپی — گرنیڈ

اسموک گرنیڈ — پانی کی بوتل — ایمرجنسی راشن — کیموفلاج جال

نقاب — دستانے — بوٹ کور — ایمونیشن — تسمہ

سنائپر بیگ — خنجر — میڈیکل کٹ — کاغذ — قلم

حشرہ کش دوائی — بلیڈ —

سنائپر کا دفاع کے اندر کام :-

دشمن کے سنائپر کو کامیاب نہ ہونے دینا۔ دشمن کو اپنے اگلے مورچوں کی ریکی نہ کرنے دینا۔ دشمن کے دستوں کی آزادانہ حرکت نہ کرنے دینا۔ دشمن کی چوکیوں کو تباہ کرنا

سنائپر کا جنگ کے اندر مختلف مرحلوں میں کام :-

i پیش قدمی کے دوران دشمن کی امدادی چوکیوں کو تباہ کرنا تاکہ دشمن کو کمک اور امداد نہ مل سکے

ii دشمن کے علاقوں میں موجود پلوں اور گزرگاہوں کو تباہ کرنا

iii مشین گنوں کے مورچوں کو تباہ کرنا اور ان کی نشاندہی کرنا

iv دشمن کے توپ خانے کی پوسٹ کو پریشان کرنا

v دشمن کے سنائپر کو دفاع میں آرام نہ کرنے دینا